www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

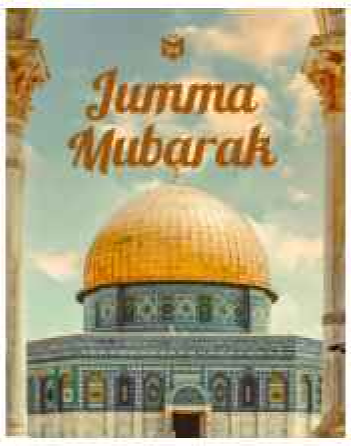

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:177 04.07.2025 FRIDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۷۷ جمعہ ۴؍جولائی ۲۰۲۵ءمطابق ۸؍محرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات:08

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz TOUR & TRAVELS
RIYAZ GROUP .COM RG
A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

غارِ حرا ٹورس اینڈ ٹریولس
Jharkhand and Bihar's Most Trusted & Reliable Travel Agency for Umrah
GHARE HERA TOURS & TRAVELS

DEPARTURES 01 10 AUG 2025
ARRIVALS 15 24 AUG 2025

Month of August 2025
حج وعمرہ

Premium UMRAH package Per Person 85,000/- Mumbai To Mumbai Delhi To Delhi
BOOK NOW
Premium UMRAH package Per Person 95,000/- Ranchi To Ranchi Patna To Patna

MAKKAH MAATHER AL JAWAR or SIMILAR (Located 550 meters from the Haram)
MADINA HAYAH SALAM SILVER or SIMILAR (Located 150 meters from the Haram)

THE SMART WAY TO GO UMRAH AND HAJJ

Package Inclusions
- Guaranteed 3 Umrahs
- Round-Trip Airfare
- Umrah Visa
- Health Insurance
- All Transportation in Air-Conditioned Buses
- Three Daily Meals Featuring a Premium "Golden Menu"
- Extensive Ziyarat Tour (Covering Over 60 Sites)
- Travel Bag with Essential Documents
- Laundry Services Included
- 5 Liters of Zam-Zam Water (Free of Charge)
- Services of an Experienced Tour Guide

GHARE HERA TOURS AND TRAVELS
HEAD OFFICE : Maulana Jamil Akhtar (R.A) House, L.F. Road, Hind Piri, Ranchi-834001 (Jharkhand)
+91 9304780497 +91 9431985268

सत्यमेव जयते
भारत सरकार
महिला एवं बाल विकास मंत्रालय

'ناری شکتی کیلئے نئے مواقع'
ساوتری بائی پھولے قومی خواتین اور اطفال ترقی ڈیولپمنٹ،
کے علاقائی مرکز رانچی کے افتتاح کے موقع پر
جھارکھنڈ کے تمام لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد

"ہماری مائیں، بہنیں، بیٹیاں، ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی قرارداد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں۔
گزشتہ 11 سالوں میں ہماری ناری شکتی کی کامیابیاں اہل وطن کو فخر کریں گی۔"
مسٹر نریندر مودی، وزیر اعظم

رانچی سینٹر کھولنے سے فوائد:
- ملک کے مشرقی خطے کی ریاستوں - جھارکھنڈ، بہار، اڈیشہ اور مغربی بنگال کو فائدہ پہنچے گا اور وزارت کی فلیگ شپ اسکیموں کی مخصوص تربیت اور تحقیقی ضروریات کو پورا کیا جائے گا۔
- مرکز کے ذریعہ بچوں کی رہنمائی اور مشاورت کے جدید ڈپلومہ کورسز اور فرنٹ لائن ورکرز کو بہتر تربیت فراہم کیا جائے گا۔
- روزگار کے نئے مواقع میسر ہوں گی۔

افتتاحی تقریب
مہمان خصوصی
محترمہ اناپورنا دیوی
مرکزی وزیر، خواتین اور اطفال ترقی وزارت

باوقار موجودگی
ساوتری ٹھاکر — وزیر مملکت، خواتین اور اطفال ترقی وزارت
سنجے سیٹھ — وزیر مملکت، برائے دفاع
راجیش کشیپ — ایم ایل اے، کھجری
نوین جیسوال — ایم ایل اے، ہٹیا

تاریخ: 4 جولائی 2025، جمعہ
مقام: ساوتری بائی پھولے قومی خواتین اور اطفال ترقی ڈیولپمنٹ، ریجنل سینٹر، جھارکھنڈ اربن پلاننگ اینڈ مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ، ایچ ای سی ہیڈ کوارٹر کے پاس، دھروا، رانچی، جھارکھنڈ

CBC 46101/13/0013/2526

بہار میں جاری ووٹر تصدیقی مہم کو فوراً روکا جائے الیکشن کمیشن سے امارت شرعیہ کا مطالبہ

پٹنہ۔ پریس ریلیز: حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی قائم مقام ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیسہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال نے ریاست بہار میں جاری خصوصی ووٹر نظر ثانی مہم 2025 (Special Intensive SIR-Revision) پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اگرچہ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) اس مہم کو شفاف اور جامع ووٹر لسٹ تیار کرنے کی بات بتا کر کے پیش کر رہا ہے، لیکن زمینی حقائق اس عمل کی سنگین خامیوں کو ظاہر کر رہے ہیں، جو بالخصوص غریب، محروم، پسماندہ اور پچھڑے طبقات، جیسے درج فہرست ذات (SC)، درج فہرست قبائل (ST)، دیگر پسماندہ طبقات (OBC)، اقلیتوں، خواتین اور دیہی آبادی کو ووٹ دینے کے آئینی حق سے محروم کرنے کا سبب بن رہی ہیں۔ موجودہ فریم ورک کے مطابق، ہر شہری خواہ وہ ووٹر لسٹ میں پہلے سے درج ہو یا نہ ہو سے یہ تقاضا کیا جا رہا ہے کہ وہ نیا انومریشن فارم (EF - Enumeration Form) پُر کرے یا کم از کم اس کی تصدیق کرے۔ متعدد صورتوں میں شہریت اور جائے پیدائش کے ثبوت بھی مانگے جا رہے ہیں۔ یہ تقاضے نہ صرف نئے درخواست دہندگان پر لاگو ہو رہے ہیں بلکہ اُن پر بھی جو برسوں سے ووٹ ڈال رہے ہیں۔ اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ شہریت ثابت کرنے کی ذمہ داری ریاست کی بجائے شہری پر ڈال دی گئی ہے، جو کہ آئین ہند کی دفعہ 326 کی صریح خلاف ورزی ہے، جس کے تحت ہر بھارتی شہری جو 18 برس کی عمر کو پہنچ چکا ہو، اسے ووٹ دینے کا غیر مشروط حق حاصل ہے۔ مزید برآں، یہ دفعہ 14 (مساوات کا حق) اور دفعہ 21 (وقار کے ساتھ جینے کا حق) کی بھی خلاف ورزی ہے، کیونکہ یہ طریقہ کار اُن افراد کو نشانہ بنا رہا ہے جو تعلیمی، دستاویزی اور ڈیجیٹل وسائل سے محروم ہیں۔ اس عمل کا سب سے تکلیف دہ پہلو بہار سے باہر دوسری ریاستوں میں کام کے لئے جانے والے مزدور طبقے کا نقصان ہے جو اس پروسیس سے بالکل باہر رہ جائے گا، بہار ملک کی اُن ریاستوں میں شامل ہے جہاں سے سب سے زیادہ مزدور دوسری ریاستوں میں مزدوری کرتے ہیں۔ لاکھوں افراد دہلی، ممبئی، سورت، بنگلور جیسے شہروں میں رہتے اور کام کرتے ہیں اور صرف تہوار یا ہنگامی حالات میں گاؤں آتے ہیں۔ ان میں سے اکثر انومریشن فارم پر دستخط کی شرط پوری نہیں کر پائیں گے، کیونکہ یہ فارم ان کی ذاتی موجودگی کا تقاضا کرتا ہے۔ مزید یہ کہ بہار کی ایک بڑی آبادی خلیج، یورپ، آسٹریلیا اور امریکہ جیسے ممالک میں روزگار کے سلسلے میں مقیم ہے۔ ان غیر مقیم بھارتیوں (NRIs) کی اکثریت غریب اور نیم خواندہ ہے۔ ان کی غیر موجودگی میں فارم پر دستخط ممکن نہیں، خواہ ان کے نام برسوں سے ووٹر لسٹ میں موجود ہوں اور وہ ووٹ دیتے آ رہے ہوں۔ یہ صورتحال ان کے آئینی اور جمہوری حق پر براہ راست حملہ ہے، اور بہار کی اقتصادی حقیقتوں اور مہاجرت کی فطرت سے لاعلمی کا مظہر ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے 2003 کی ووٹر لسٹ کو شہریت کے ثبوت کے طور پر استعمال کرنا شدید طور پر ناقابل قبول اور غیر منصفانہ ہے۔ اگرچہ 2003 کی فہرست میں موجود افراد کو دستاویزات سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے، مگر بہار کی اکثریتی نوجوان آبادجو 1987 یا 2004 کے بعد پیدا ہوا اس فہرست میں شامل نہیں۔ ایسے افراد سے خود اور بعض اوقات والدین میں سے ایک یا دونوں کے لیے بھی شناخت و پیدائش کی دستاویزات مانگی جا رہی ہیں، جو لاکھوں افراد کے لیے ناممکن بوجھ ہے۔ پاسپورٹ، برتھ سرٹیفکیٹ، یا میٹرک سرٹیفکیٹ جیسے دستاویزات کی عدم موجودگی میں ان کا اخراج طے شدہ ہے۔ مزید بدتر یہ کہ آدھار، چین کارڈ اور پرانا ووٹر کارڈ جیسے عام دستاویزات کو سرکاری ہدایات کے مطابق شہریت کے لیے ناقابل قبول قرار دیا گیا ہے۔ دی ہندو، انڈین ایکسپریس، اور نیشنل ہیرالڈ جیسے معتمد ذرائع نے اس مہم کے اخراجی فطرت پر سخت خبردار کیا ہے اور کہا ہے کہ تقریباً ڈھائی کروڑ رائے دہندگان اس مہم کے نتیجے میں ووٹ دینے کے حق سے محروم ہو سکتے ہیں۔ یہ عمل مزید اس لیے غیر آئینی ہے کہ بظاہر غیر جانبدار ہونے کے باوجود، اس کا عملی اثر تاریخی طور پر پسماندہ طبقات پر بہت شدید ہوگا۔ آئین ہند کی دفعہ 15 کے مطابق، کسی بھی شہری سے ذات، مذہب، جنس یا جائے پیدائش کی بنیاد پر امتیاز نہیں برتا جا سکتا۔ مگر اس نظام کے نتیجے میں دلت، آدیواسی، مسلمان اور دیگر غریب طبقات، جو پہلے ہی دستاویزات سے محروم ہیں، غیر ارادی طور پر محروم ہو رہے ہیں۔ جمہوری شراکت داری کو فروغ دینے کے بجائے، یہ مہم عدم اعتماد، افسر شاہی کی رکاوٹوں، اور بڑے پیمانے پر اخراج کے ایک آلے میں تبدیل ہو چکی ہے۔ شہریوں سے کہا جا رہا ہے کہ وہ اپنی شہریت اور ووٹ دینے کے حق کو ثابت کریں۔ ایسی کٹھن شرائط کے درمیان، یہاں تک کہ تعلیم یافتہ شہری بھی پیچیدگیوں میں پھنس سکتے ہیں۔ ایسے میں جب ریاست بہار شرح خواندگی، غربت، مہاجرت اور بیرون ملک مزدوری کے حوالے سے انتہائی حساس ہے، پوری آبادی سے ثبوت کا تقاضا ایک غیر جمہوری، غیر منصفانہ، اور غیر انسانی قدم ہے۔ امارت شرعیہ مطالبہ کرتی ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا فوراً SIR 2025 کے تحت جاری ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کا عمل معطل کرے۔ ہم حکومت ہند سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس جمہوری بحران میں مداخلت کرے، اس سے قبل کہ ناقابل تلافی نقصان ہو جائے۔ ہم پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ موجودہ ووٹر لسٹ میں درج تمام ناموں کو مستند مانا جائے، اور آدھار، EPIC اور راشن کارڈ جیسے عام دستاویزات کو ازسر نو تصدیق کے لیے کافی تسلیم کیا جائے۔ سب سے بڑھ کر، ہم درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، پسماندہ طبقات، معذور افراد، مہاجر مزدوروں اور خواتین جیسے کمزور طبقات کے لیے ایک خصوصی تحفظاتی نظام کی تشکیل کا مطالبہ کرتے ہیں تاکہ کوئی بھی بھارتی شہری صرف کاغذی تکنیکی خرابی، جغرافیائی غیر موجودگی یا دستاویزی کمی کی بنیاد پر اپنے ووٹ کے حق سے محروم نہ ہو، اس لئے کہ جمہوریت کا آغاز عوام پر اعتماد سے ہوتا ہے۔

سکٹی میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کا کام تیزی سے جاری

سکٹی اسمبلی کے الیکٹورل آفیسر مسز روزی کماری نے کل گنتی فارم کی واپسی اور فارم اپلوڈ کرنے سے متعلق کاموں کا جائزہ لیا

ارریہ (مشتاق احمد صدیقی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی رہنمائی میں ارریہ ضلع میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کا کام مکمل کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر، 51 سکٹی کم ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ، مسز روزی کماری نے آج سکٹی اسمبلی حلقہ میں گنتی فارم کی تقسیم، بھرے ہوئے فارم کی واپسی اور BLO ایپ پر فارم اپ لوڈ کرنے سے متعلق کام کا جائزہ لیا۔ اسی سلسلے میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے علاقے کے ووٹروں کو گنتی فارم بھرنے کے بارے میں تفصیلی جانکاری بھی دی۔ انہوں نے تمام بی ایل اوز اور رضا کاروں کو ہدایت کی کہ وہ گنتی کے فارم کو بھرنے میں ووٹرز کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس گہری نظر ثانی کا مقصد تمام اہل شہریوں کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کو یقینی بنانا ہے تاکہ وہ اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکیں۔ ووٹر لسٹ میں کسی نا اہل شخص کو شامل نہ کیا جائے اور ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے اور حذف کرنے کا عمل مکمل طور پر شفاف ہو۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے مطابق، اہلیت کی تاریخ 01 جولائی 2025 کی بنیاد پر ووٹر لسٹ، 2025 کی خصوصی گہری نظر ثانی مہم میں 25 جون سے 26 جولائی تک گھر گھر سروے کیا جائے گا اور ووٹر لسٹ کا مسودہ 01 اگست کو شائع کیا جائے گا۔ دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی مدت 01 اگست سے 01 ستمبر 2025 تک مقرر کی گئی ہے۔ ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت 30 ستمبر 2025 کو کی جائے گی۔ اگر کوئی ووٹر وقت پر گنتی فارم جمع نہیں کرا سکتا ہے، تو وہ دعوی کی مدت کے دوران فارم-6 اور اعلان کے ساتھ نام شامل کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ ووٹر https://voters.eci.gov.in پر EPIC نمبر درج کر کے بھی گنتی فارم حاصل کر سکتے ہیں۔

ڈسٹرکٹ آفیسر ورشا سنگھ کے ذریعہ دیئے گئے حکم کی روشنی میں، بلاک ایریا کے اسکولوں میں، بچوں اور اساتذہ نے ایک ریلی نکالی اور ووٹر کی فہرست میں نظر ثانی کے انتہائی کام کے لئے مہم چلائی

مکالے گورول۔ ڈسٹرکٹ آفیسر ورشا سنگھ کے ذریعہ دیئے گئے حکم کی روشنی میں، بلاک ایریا کے اسکولوں میں، بچوں اور اساتذہ نے ایک ریلی نکالی اور ووٹر کی فہرست میں نظر ثانی کے انتہائی کام کے لئے مہم چلائی۔ اس ترتیب میں، مڈل اسکول لودی پور گورول میں اسکول کے بچوں نے پربھات فیری بھی نکالا۔ پربھات فیری کے توسط سے، عام لوگوں کو ووٹر کی فہرست میں نظر ثانی کے سلسلے میں بل کے ذریعہ ہونے والے کام سے آگاہ کیا گیا تھا، اس سے پہلے بچوں نے اسکول میں منظم شعور کے

علاقے کے دوران ایک انسانی سلسلہ بنایا تھا اور اسکول کے احاطے میں "ووٹ" کا لفظ لکھا تھا۔ اس نے عزم کیا کہ تمام بچے اپنے اہل خانہ کے تمام بالغ ممبروں کو ووٹر کی فہرست میں نام شامل کرنے کے لئے معلومات فراہم کریں گے۔ بی ایل او کے ذریعہ طلب کی گئی تمام معلومات بل کو موصول ہونا ہے اور اس سے متعلق دستاویزات بھی فراہم کرنا ہے۔ پربھت فیری کے دوران، اسکول کے بچوں اور اساتذہ نے اسکول کے غذائیت سے بھرپور علاقے کا دورہ کیا، اس نعرے "ویشالی کو ووٹ دیں" کا نعرہ لگایا۔ اس کے دوران، اساتذہ رنکو کماری، جیوتی بھارتی، وبھارانی، سنگیتا کماری، بشمول اساتذہ دھرمندر کمار، بالکین کمار، سوجیت کمار، آدتیہ نارائن والدین سے رابطہ کر کے ووٹر پر نظر ثانی کے کام کے بارے میں معلومات فراہم کر رہے تھے۔

سپر مین فیملی کا مکس- جیمز گن کی طرف بہت راغب تھا

رانچی، سپر مین، ڈی سی اسٹوڈیوز کی پہلی فیچر فلم اس سال وارنر بروس ہے۔ یہ تصویروں کے بینر کے تحت دنیا بھر کے تھیٹروں میں جاری کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک ہیرو ہے جو سپر مین رحمت اور انسانیت کی بھلائی پر یقین رکھتا ہے۔ جب سپر مین ملک اور بیرون ملک دونوں میں جدوجہد میں الجھ جاتا ہے تو، انسانیت کے تحفظ کے لئے اس کے اقدامات پر سوال اٹھائے جاتے ہیں۔

اس کی جذباتی کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، ایک ہوشیار اور بھرپور ٹکنالوجی تاجر، لوتھر، اسے ہمیشہ کے لئے ہٹانے کی سازش کرتا ہے۔ کیا ڈیلی سیارے کے بہادر رپورٹر لوئس لین، میٹروپولیس کا دوسرا میٹیمنز اور سپر مین کا وفادار چار لیگڈ ساتھی لوتھر کے تباہ کن منصوبے سے پہلے سپر مین کی مدد کرنے میں کامیاب ہوگا؟ اس فلم کو وارنر براورز پکچرز کے ذریعہ تقسیم کیا جائے گا۔ یہ فلم انگریزی، ہندی، تامل اور تلگو زبانوں میں ریلیز ہوگی۔ فلم کو 3D اور IMAX 3D میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

بہار کو جدید ترین ہارٹ کمانڈ سنٹر اور 5G ایمبولینس میدانتا پٹنہ کی اختراعی پہل

پٹنہ، 03 جولائی 2025 جے پرکاش میدانتا سپر اسپیشلٹی ہسپتال، پٹنہ میں ڈیڈیکیٹڈ ہارٹ کمانڈ سینٹر اور جدید ترین 5G ایمبولینس کا باقاعدہ

افتتاح عزت مآب جناب سنتوش کمار سنگھ، صحت وسائل کے وزیر، حکومت بہار اور عزت مآب جناب راجو کمار سنگھ، وزیر سیاحت، بہار حکومت نے کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، عزت مآب جناب سنتوش کمار سنگھ نے کہا، "یہ بہار کے لوگوں کو عالمی معیار کی صحت کی سہولیات فراہم کرنے کی طرف ایک انقلابی قدم ہے۔ ہارٹ کمانڈ سینٹر اور 5G ایمبولینس جیسی ٹیکنالوجی پر مبنی سہولیات عام لوگوں کی زندگیوں کو محفوظ اور آسان بنائیں گی۔" عزت مآب جناب راجو کمار سنگھ نے بھی اپنے خطاب میں کہا "صحت کے شعبے میں ٹیکنالوجی کے انضمام سے نہ صرف ہنگامی خدمات کو تقویت ملے گی بلکہ یہ بہار کو ایک طبی مرکز کے طور پر ترقی دینے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔ میدانتا کی یہ پہل یقینی طور پر ایک مثال ہے۔" اس دوران، ڈاکٹر پرمود کمار، ڈائرکٹر- کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ، میدانتا پٹنہ نے کہا، ہارٹ کمانڈ سنٹر بہار کا پہلا کارڈیک ایمرجنسی یونٹ ہے، جسے خاص طور پر دل کے نازک مریضوں کے فوری علاج کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں ایک ہی جگہ پر کارڈیک ایمرجنسی کے لیے درکار تمام سہولیات موجود ہیں- جیسے مانیٹرنگ بیڈ، فوری ای سی جی، facilability کارڈ، facilability، 7CG کی ٹیم، 7C اور کی ٹیم۔ اگر ضرورت ہو تو اس یونٹ کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ مریضوں کو دل کا دورہ پڑنے جیسے اہم معاملات میں بغیر کسی تاخیر کے صحیح طبی مداخلت حاصل ہو، یہ مرکز مریضوں کو بروقت زندگی بچانے والے علاج کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم انفراسٹرکچر فراہم کرتا ہے۔

دیپ نگر پولس اسٹیشن سے صرف 100 میٹر کے فاصلے پر خاتون سے چین چھیننے والا بدمعاش فرار

(بہار شریف محمد آفتاب) دیپ نگر پولس اسٹیشن سے صرف 100 میٹر دور NH-20 پر واقع سپاہی محلہ کے قریب بائک سوار بدمعاشوں نے ایک خاتون سے چین چھین لی اور موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ متاثرہ خاتون اکھلیش کمار چکرورتی کی بیوی سنیتا دیوی ہے جو لہری تھانہ علاقہ کے کسان باغ کے رہنے والے ہیں۔ اس کے شوہر کی پینٹ شاپ چکرورتی ٹریڈرز NH-20 پر ستون نمبر 21 کے قریب واقع ہے۔ شوہر نے بتایا کہ وہ شام کو موڑ سے سبزی خرید کر گھر واپس آ رہی تھی کہ موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوان اس کا پیچھا کرنے لگے۔ جیسے ہی وہ سپاہ گاؤں کے قریب پہنچی تو موٹر سائیکل پر پیچھے بیٹھے نوجوان اچانک نیچے اترے اور اس کے گلے سے سونے کی چین چھین کر لے گئے۔ جب تک اس نے الارم بجایا، دونوں بدمعاش تیز رفتاری سے موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ صرف دو روز قبل محلے کے دیوی مندر میں زیورات کی چوری کا ایک بڑا واقعہ پیش آیا تھا اور اب دن دیہاڑے چین اسنیچنگ کی واردات نے پولیس کی چوکسی پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ براؤن شوگر جیسی منشیات استعمال کرنے والے سماج دشمن عناصر علاقے میں دندناتے پھرتے ہیں لیکن پولیس کی جانب سے کوئی سخت کارروائی نہیں کی جا رہی۔ دیپ نگر کے ایس ایچ او جتیندر رام نے کہا کہ ابھی تک اس معاملے میں کوئی تحریری شکایت درج نہیں کی گئی ہے۔ شکایت ملتے ہی کارروائی کی جائے گی۔

دارالعلوم دیوبند کے مقبول ترین استاذ حدیث اور سابق شیخ الحدیث حضرت العلام مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری رح کے علوم و معارف کے پاسبان مفتی محمد خورشید انور صاحب گیاوی سخت بیمار ہیں حضرت کے خوشہ چینوں اور عقیدت مندوں سے خصوصی دعائے صحت کی درخواست ہے

(کاٹھمانڈو/3/جولائی/انوار الحق قاسمی ترجمان جمعیت علماء روتہٹ نیپال) سوشل میڈیائی خبر کے مطابق نہایت ہی جفاکش، اخاذ علوم عالیہ کے ماہر، حضرت العلام مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری -نور اللہ مرقدہ- کے علوم و معارف کے پاسبان اور دارالعلوم دیوبند کے مقبول ترین استاذ حدیث حضرت مولانا مفتی محمد خورشید انور گیاوی صاحب کو گزشتہ دو روز قبل شدید عارضہ قلب لاحق ہوا، جس کی بناء دیوبند میں ہی حضرت کا فوری علاج کرایا گیا اور آج حضرت کو دہلی کے جے بی پنت ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ دل کے معروف اور بلند پایہ ڈاکٹر جناب جمال یوسف صاحب کی نگرانی میں حضرت والا کا آپریشن ہونا طے پایا ہے۔ اس لیے حضرت کے جملہ خوشہ چینوں اور دلی وابستگی رکھنے والوں سے درخواست ہے کہ حضرت کے کامیاب آپریشن اور جلد صحت یابی کی خصوصی درخواست ہے۔ اللہ تعالی حضرت الاستاذ کو شفاء کاملہ، عاجلہ اور دائمی عطا فرمائے آمین۔

ذات پر مبنی مردم شماری کے لئے میوات میں بیداری مہم چلانے کے لیے میٹنگ کا انعقاد

پلول میوات، 03 جولائی محمد مبارک میواتی۔۔ ذات پر مبنی مردم شماری حکومت ہند کی طرف سے اعلان کردہ اور طے شدہ پروگرام کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ 1931 کے بعد یہ آزاد ہندوستان میں ذات پر مبنی پہلی مردم شماری ہوگی۔ میوات میں لوگوں کو اس حوالے سے آگاہ کرنا ایک اہم قدم ہے۔ اس سلسلے سے آج ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں لائحہ عمل طے کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا اور جلد لائحہ عمل طے کر اعلان کر دیا جائے گا، میٹنگ میں کہا گیا کہ پورے ہندوستان میں بسنے والی میو قوم اپنے ذات والے خانے میں میو برادری کا اندراج کرائیں اور مذہب کے خانے میں مذہب اسلام اندراج کرائیں، اس کے حوالے سے مزید اگلی میٹنگ میں مکمل رہنما خطوط جاری کر دیا جائے گا، اس کے علاوہ ہندوستان میں کہیں پر بھی رہنے والی میو برادری کے افراد کو آگاہ کرنے کے لیے لائحہ عمل تیار کیا جا رہا ہے، اس کے لیے قومی و ملکی سطح پر ملک کے تمام صوبہ جات میں بسنے والی میو قوم میں اس حوالے سے بیداری مہم چلائی جائے گی اور اس بیداری مہم کے ذمہ دار خطہ میوات ہریانہ راجستھان کے سماجی و ملی ذمہ دار شخصیات کا انتخاب کیا جائے گا، اس حوالے سے آج مدرسہ جامعۃ الشیخ قاسم واقع نوڈی میں ہریانہ، راجستھان اور میوات کے ذمہ داران کی میٹنگ حضرت مولانا ارشد میل کھیڑلا کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں عوام تک بیداری لانے کے لیے ٹھوس لائحہ عمل تیار کرنے پر وسیع تناظر میں باہمی تبادلہ خیال ہوا، مہم کا آغاز اس میٹنگ سے کر دیا گیا ہے لیے اس سلسلے میں آئندہ 17 جولائی بروز جمعرات صبح 9 بجے ایک خصوصی اجلاس کا انعقاد کیا جائے گا، اس لیے تمام ذمہ دار سیاسی و سماجی کارکنوں کو اس میں مدعو کیا گیا ہے، اس تحریر کے ذریعے تمام میوات کے ذمہ دار دوستوں سے گزارش ہے کہ اس اہم نکتہ پر توجہ فرمائیں، اور بیداری مہم میں شریک ہوں

سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ہدایات کے مطابق ریت مافیا کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے

(بہار شریف محمد آفتاب) سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ہدایات کے مطابق ریت مافیا کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ اس سلسلے میں، خفیہ اطلاع کی بنیاد پر، جمعرات کو خراٹ موڑ

مفصل پولیس اسٹیشن، ضلع نوادہ کے قریب سے کئی پولیس اسٹیشنوں کے تعاون سے غیر قانونی ریت سے لدے تو ٹریکٹروں کو پکڑ کر مفصل پولیس اسٹیشن کے حوالے کیا گیا۔ یہاں ٹریکٹر ضبط کرنے کے بعد ریت مافیا میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں گریک پولس تھانہ انچارج دیپک کمار نے بتایا کہ محکمہ کانکنی کی اطلاع کے بعد گیریک، راجگیر، اسسٹنٹ پولیس اسٹیشن پاواپوری، مفصل پولیس اسٹیشن کے ساتھ مشترکہ چھاپہ مار کر غیر قانونی ریت سے لدے تو ٹریکٹروں کو ضبط کیا گیا ہے۔ ضبط شدہ تمام گاڑیوں کو مفصل پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا ہے اور مفصل پولیس اسٹیشن کی جانب سے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران تمام ڈرائیور ٹریکٹر چھوڑ کر بھاگ گئے، ان کی تلاش جاری ہے۔ اس کے علاوہ غیر قانونی چالان جاری کرنے والے ایک شخص کو موقع سے گرفتار کر لیا گیا اور اس کی بنیاد پر دیگر کی تلاش جاری ہے۔

خانپور پی ایچ سی میں مریضوں کی مشکلات میں اضافہ: آبھا موبائل ایپ، پیسوں کی پریشانی اور ڈاکٹر کی ممانی سے پریشان

محمد زبیر۔ خانپور (سمستی پور): خانپور بلاک کے پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) میں علاج کے لیے آنے والے مریضوں کو ان دنوں بہت سی پریشانیوں کا سامنا ہے۔ موبائل ایپ کے ذریعے آن لائن رجسٹریشن کی ضرورت، ڈیجیٹل تبدیلی کی مانگ، ادویات کی کمی اور عملے کی بے حیائی، ان سب نے مل کر غریب اور دیہی مریضوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ ریاستی حکومت کے ذریعہ شروع کردہ ABHA موبائل ایپ کے ذریعہ رجسٹریشن کی ضرورت نے گاؤں والوں کے لئے ایک نیا چیلنج کھڑا کر دیا ہے۔ زیادہ تر دیہی علاقوں میں لوگوں کے پاس نہ تو اسمارٹ فون ہے اور نہ ہی انٹرنیٹ استعمال کرنا جانتے ہیں۔ دتمان پور پنچایت کے کٹھواہا کے محمد توفیق نے کہا، ہم کسی نہ کسی طرح کھیت کے کام سے وقت نکال کر ہسپتال پہنچ جاتے ہیں۔ ہم گھنٹوں لائن میں کھڑے ہوتے ہیں، پھر جب ہم اپنا نام رجسٹر کرانے جاتے ہیں، تو ہمیں کہا جاتا ہے کہ پہلے آن لائن رجسٹر کرو۔ جب ہم آن لائن رجسٹریشن کروانے جاتے ہیں، تو وہ 2 روپے مانگتے ہیں۔ اگر ہمارے پاس نہیں ہے تو ہم 2 روپے تک بدلتے ہیں، تو وہ گاؤں میں 5 گنا تک بدلتے ہیں۔" خان پور گاؤں کی 65 سالہ بزرگ خاتون چلو دیوی نے روتے ہوئے کہا، مجھے موبائل استعمال کرنا نہیں آتا۔ گھنٹوں کھڑے رہنے سے میری ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔ سٹاف کے ارکان مجھے کہتے ہیں کہ باہر جاؤ، تبدیلی کرو، اور پھر آؤ۔ جب تک میں ڈاکٹر کے پاس پہنچی، میرا وقت ختم ہو چکا ہے۔" تا گواس گاؤں کے رام چندر مہتو نے کہا، ہم نے 12 کلومیٹر سائیکل چلائی، ہمیں ایک ڈاکٹر سے ملنا پڑا، پہلے ہم لائن میں کھڑے ہوئے، پھر آن لائن کرنے میں دشواری ہوئی، جب میں پیسے دینے گیا تو انہوں نے کہا کہ تبدیلی لاؤ، جیسے ہی میں تبدیلی لے کر آیا، ڈاکٹر نے کہا کہ او پی ڈی بند ہے، کل آ جائیں، اب ہم اتنی دور سے کیسے آئیں گے؟ ہر روز یہی صورتحال ہے۔" چکوا کے رحمت علی نے کہا کہ کبھی دوائی نہیں ہوتی، کبھی ڈاکٹر نہیں ہوتا، اس کے علاوہ پیسے اور گالیاں مانگی جاتی ہیں، غریب کہاں جائے ہم بے بسی کا شکار ہیں۔ خاتون مریضہ راج متی دیوی نے کہا، "جھیلا آتی ہے کہ بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے، پینے کے پانی کا بھی کوئی انتظام نہیں ہے۔ میں اپنے بچے کو لے کر آئی تھی، لیکن دوپہر تک لائن میں کھڑی رہی، آخر میں مجھے خالی ہاتھ لوٹنا پڑا۔" عملے کا رویہ اور افراتفری مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ پی ایچ سی میں بیٹھنے کے لیے کافی کرسیاں نہیں ہیں۔ مریضوں کو دھوپ اور بارش میں باہر کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ صاف پانی کا کوئی انتظام نہیں۔ قطار لگانے کا کوئی مناسب انتظام نہیں ہے۔ ساتھ ہی ڈاکٹر اور عملے کا رویہ بھی انتہائی سخت اور غیر مہذب بتایا جاتا ہے۔ مقامی صحافی محمد زبیر اپنی ٹیم کے ساتھ تحقیقات کے لیے پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ باہر بورڈ پر فیس 1 روپے لکھی ہوئی تھی لیکن مریضوں سے 2 روپے یا 5 روپے وصول کیے جا رہے تھے۔ جب انچارج سے سوال کیا گیا تو اس نے کچھ کہنے سے انکار کر دیا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے یہ کہہ کر چلا گیا کہ جہاں چاہو شکایت کر دو۔ صدر ہسپتال کے انچارج کا بیان سمستی پور صدر اسپتال کے انچارج نے کہا کہ ابھی تک ہمیں اس سلسلے میں کوئی تحریری شکایت موصول نہیں ہوئی ہے، اگر کوئی مریض یا مقامی لوگ شکایت درج کرائیں گے تو ہم ضرور جانچ کر کے کارروائی کریں گے۔" گاؤں والوں میں غصہ گاؤں والوں نے کہا کہ اگر جلد ہی کوئی بہتری نہیں آئی تو وہ اجتماعی طور پر ڈی ایم اور محکمہ صحت کے اعلی افسران سے مل کر شکایت درج کریں گے۔ تا گواس کے سورج کمار نے کہا کہ حکومت کہتی ہے کہ ہر گاؤں میں صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں گی، یہاں اس کے برعکس مریضوں سے پیسے بٹورے جا رہے ہیں اور بے حیائی کی جا رہی ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ فوری کارروائی کی جائے اور قصوروار ملازمین کو سخت سزا دی جائے۔"

تیز رفتار ٹرک نے آٹو کو ٹکر ماردی، ایک جاں بحق، تین زخمی

(بہار شریف محمد آفتاب) چاندی تھانہ علاقے کے مہندی بگھا بائی پاس پر جمعرات کی شام دیر گئے ایک نامعلوم تیز رفتار ٹرک نے ایک آٹو کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جب کہ تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ واقعہ کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہو گیا۔ متوفی کی شناخت 40 سالہ منوج جمعدار کے طور پر کی گئی ہے جو نگرنوسہ تھانہ علاقہ کے تحت کھدسریا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ وہ بہار شریف سے اپنے 10 سالہ بھتیجے نیرا ہو کمار کا یرقان کا علاج کروانے کے بعد آٹو کے ذریعے گھر لوٹ رہے تھے۔ پورا خاندان اس کے ساتھ سفر کر رہا تھا۔ جیسے ہی آٹو چنڈی تھانہ علاقہ کے تحت مہندی بگھہ بائی پاس کے قریب پہنچا تو سامنے سے ایک تیز رفتار ٹرک نے آٹو کو ٹکر ماردی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ آٹو کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ اس حادثہ میں منوج جمعدار کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ آٹو میں سوار ساگر جمعدار، کرشنا جمعدار اور سنتوش جمعدار شدید زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو چنڈی پرائمری ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا، جہاں سے ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے بہار شریف صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ حادثے کے بعد خاندان میں کہرام مچ گیا۔ رونے سے گھر والوں کا برا حال ہے۔ اطلاع ملنے پر تھانہ چنڈی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ایس ایچ او سمن کمار نے بتایا کہ پولیس فرار ہونے والے ٹرک کی تلاش میں سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:177 04.07.2025 FRIDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۷۷/جمعہ/۴/جولائی/۲۰۲۵/مطابق/۸/محرم الحرام/۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

ویمل لاکڑا ہمارے جھارکھنڈ کا فخر ہیں، ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہونے دی جائے گی: ڈاکٹر عرفان انصاری

رانچی، 03 جولائی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ حکومت کے ہیلتھ، فوڈ سپلائی اور ڈزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ میں قومی ہاکی کھلاڑی ویمل لاکڑا کی صحت کی ذاتی طور پر نگرانی کر رہا ہوں ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ آج میں خود رانچی کے اسپتال گیا اور ان کی حالت کا اچھی طرح جائزہ لیا فوری طور پر میڈیکل ٹیم کو بلا کر علاج کی ہر تفصیل کے بارے میں معلومات لی اور واضح ہدایات دیں کہ کسی قسم کی طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ ڈاکٹر انصاری نے کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ ویمل جی کو فوری طور پر بہترین کہا کہ میں نے ان کی اہلیہ اور اہل خانہ سے بھی ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ اب ان کی حالت مستحکم ہے اور ڈاکٹروں کی رائے میں اس وقت آپریشن کی ضرورت نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے واضح ہدایات دی ہیں کہ اس ہونہار کھلاڑی کے علاج میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ جھارکھنڈ حکومت کا پورا محکمہ صحت ان کے ساتھ کھڑا ہے اور ہر ضرورت کا خیال رکھا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ ملک اور بیرون ملک سے بہت سے کھلاڑیوں اور کھیل سے محبت کرنے والوں کی کالیں آ رہی ہیں، ہر کوئی ویمل لاکڑا کی صحت کے بارے میں معلومات حاصل کر رہا ہے اور بہترین علاج کی اپیل کر رہا ہے۔ میں خود اس پورے علاج کی ذاتی طور پر نگرانی کر رہا ہوں اور سب کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر ضرورت پڑی تو ملک اور بیرون ملک کے بہترین نیورو سرجن سے ویمل جی کا علاج کروایا جائے گا۔ ویمل لاکڑا صرف ایک کھلاڑی نہیں ہیں، وہ جھارکھنڈ اور ہندوستان کا فخر ہیں، ایک انمول ورثہ ہیں۔ ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہونے دی جائے گی۔ گھر والوں نے مجھ سے ملاقات کی اور میرا شکریہ ادا کیا اور جذباتی انداز میں کہا کہ اس مشکل وقت میں حکومت کا یہ ساتھ کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ ویمل لاکڑا جی جلد صحت یاب ہو جائیں اور دوبارہ میدان میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں۔

ساوتری بائی پھولے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کے علاقائی دفتر کا افتتاح رانچی میں انا پورنا دیوی کریں گی

رانچی، 03 جولائی (اسٹاف رپورٹر) مرکزی حکومت کی خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت 4 جولائی کو جھارکھنڈ کے رانچی میں ساوتری بائی پھولے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کے ایک نئے علاقائی مرکز کے افتتاح کے ساتھ ایک اہم سنگ میل حاصل کرے گی۔ انسٹی ٹیوٹ کو پہلے این آئی پی سی ڈی کے نام سے جانا جاتا تھا۔ اس نئے سنٹر کا افتتاح خواتین اور اطفال ترقی کی مرکزی وزیر انا پورنا دیوی کریں گی۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر مملکت ساوتری ٹھاکر، وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ، کھجری کے ایم ایل اے راجیش کچھپ اور ہٹیا حلقہ کے ایم ایل اے نوین جیسوال اور وزارت کے سینئر افسران بھی افتتاحی تقریب میں شرکت کریں گے۔ اس پروگرام میں ٹرینی لڑکیوں کے ساتھ بات چیت، تجربات کا تبادلہ اور پیشہ ورانہ تربیت مکمل کرنے والوں کے لیے ملازمت کے سرٹیفکیٹس کی تقسیم بھی شامل ہوگی۔ یہ ادارہ، جس کا صدر دفتر نئی دہلی میں ہے اور علاقائی مراکز بنگلورو، گوہاٹی، لکھنؤ، اندور اور موہالی میں ہیں، آن لائن اور ذاتی پروگراموں کے ذریعے سالانہ 000.1 سے زیادہ پیشہ ور افراد کو تربیت دینے میں سب سے آگے ہے۔ رانچی مرکز کے اضافے سے ملک کے مشرقی علاقے میں اس اقدام کو تقویت ملنے کی امید ہے۔ یہ اقدام بھی کے لیے خدمات کو قابل رسائی بنانے، خطے کے لحاظ سے صلاحیت کی تعمیر کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم کی قیادت میں ایک جامع، با اختیار اور صحت مند ہندوستان کی تعمیر کے لیے حکومت کے عزم کا ثبوت ہے۔

مرکزی وزیر نتن گڈکری نے جھارکھنڈ میں ریہالہ فورلین کا افتتاح کیا

رانچی، 03 جولائی (اسٹاف رپورٹر) مرکزی وزیر نتن گڈکری نے آج جھارکھنڈ کے گڑھوا پہنچ کر ریہالا فورلین کا افتتاح کیا۔ اس کے ساتھ ہی مسٹر گڈکری نے 2 نیشنل ہائی وے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ نتن گڈکری نے گڑھوا کے لوگوں کو کل 2460 کروڑ کا تحفہ دیا۔ اس موقع ریاستی حکومت کے وزیر خزانہ رادھا کرشن کشور، ایم پی وشنو دیال رام سمیت کئی رہنما پروگرام میں موجود تھے۔ اس سے پہلے مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ اور بی جے پی کے جھارکھنڈ کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے رانچی کے برسامنڈا ہوائی اڈے پر مرکزی وزیر مسٹر گڈکری کا استقبال کیا۔ مسٹر گڈکری رانچی کے برسامنڈا ہوائی اڈے سے ہی ہیلی کاپٹر کے ذریعے گڑھوا گئے۔ اس کے بعد مسٹر گڈکری گڑھوا میں ریہالہ فورلین سڑک کا افتتاح کرنے کے بعد رانچی واپس لوٹ گئے۔

حالات حاضرہ کے پیش نظر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی اہم میٹنگ

نئی دہلی، 3 جولائی (یو این آئی) جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی اہم میٹنگ میں ملک کے موجودہ حالات پر بطور خاص مدارس ومساجد اور اوقاف کے خلاف بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی پر آج فکرمندی کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ ملک میں مسلمانوں کے خلاف آئے دن پیش آنے والے واقعات اور بڑھتی ہوئی نفرت ملک کے لیے انتہائی خطرناک اور ملک کی سالمیت واتحاد کے لیے نقصان دہ ہیں آج یہاں جاری ریلیز میں روز بروز معاشرے میں بڑھتی ہوئی برائیوں پر بھی فکرمندی کا اظہار کیا گیا اور اسکے لیے تمام مقامی اور ضلعی یونٹوں کو مستقل اصلاح معاشرہ کے پروگرام منعقد کرنے اور مسجد وار کمیٹیاں بنانے کا پابند کیا گیا نیز حالات حاضرہ کے پیش نظر منظمہ کے ساتھ ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا جسکی تاریخ اور جگہ کا جلد ہی اعلان کردیا جائے گا۔ میٹنگ مولانا محمد مسلم قاسمی صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی صدارت میں منعقد ہوئی جس کا آغاز قاری محمد ساجد فیضی سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی تلاوت قرآن پاک اور مولانا عبداللہ سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے نعتیہ اشعار سے ہوا نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مفتی عبدالرازق مظاہری ناظم اعلی جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے تفصیل سے ایجنڈے پر روشنی ڈالتے ہوئے تمام اضلاع کے ذمہ داران کو مسلسل فعال رول ادا کرنے کے لیے کہا۔ میٹنگ کے اہم شرکاء میں مولانا مولانا عبدالحنان قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی۔ قاری دلشاد قمر مظاہری نائب صدر، مفتی اسرار الحق مظاہری سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی، مولانا عبداللہ قاسمی سکریٹری، مفتی کفیل الرحمن سکریٹری، قاری اسرار الحق قاسمی کنوینر اصلاح معاشرہ کمیٹی صوبہ دہلی، مولانا انتظار حسین مظاہری قصاب پورہ، الحاج سلیم رحمانی ویلکم، مولانا جمیل قاسمی دوارکا، مفتی محمد عیاض مظاہری شاستری پارک، مفتی محمد مستقیم بٹلہ ہاؤس، مولانا عبدالرزاق خانپور، مولانا حسرت مظاہری نریلہ، مولانا طیب پہاڑ گنج، حافظ محمد یامین نہال وہار، چودھری محمد اسلام لکشمی نگر، مولانا محمد ممتاز قاسمی مادی پور، مفتی محمد شمیم قاسمی قصاب پورہ، مفتی محمد قاسم قاسمی نظام الدین، مولانا محمد یحیی ساگر پور، مولانا محمد راشد مدن پور کھادر، مفتی محمد توحید جھارکھنڈی شاہدرہ، مفتی محمد اسلم قاسمی کبیر نگر، قاری فضل الرحمن سلیم پور، مولانا محمد راشد حوض رانی، مولانا محمد عاقل مصطفی آباد، مولانا مصباح الدین منگولپوری، مولانا محمد سلیم آر کے پورم، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

گورنر نے ڈاکٹروں سے ویمل لاکڑا کے علاج کی پیشرفت کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں

رانچی، 03 جولائی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار نے آج دیپاٹولی، رانچی واقع کوریسا اسپتال پہنچ کر وہاں داخل سابق بین الاقوامی ہاکی کھلاڑی ویمل لاکڑا کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔ گورنر نے وہاں موجود ڈاکٹروں سے مسٹر لاکڑا کے علاج کی پیشرفت کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں اور ان کی جلد صحت یابی کی خواہش کی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ویمل لاکڑا نے ہاکی کے میدان میں ملک اور ریاست کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ گورنر نے کہا کہ پوری ریاست ان کی صحت کے بارے میں فکرمند ہے اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔

درخت آنے والی نسلوں کے زندہ محافظ ہیں: ریکھا

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلی ریکھا گپتا نے جمعرات کو کہا کہ درخت صرف ماحول کو صاف ستھرا بنانے تک محدود نہیں ہیں، بلکہ آنے والی نسلوں کو صاف ہوا فراہم کرنے والے زندہ محافظ ہیں۔ محترمہ گپتا نے آج پی پی جی گراؤنڈ، دہلی رج سے شجرکاری مہم کا آغاز کیا۔ انہوں نے دہلی کے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں، محلوں، اسکولوں، دفاتر اور کمیونٹی کی جگہوں پر زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ وزیر اعلی کے مطابق دہلی کا ماحول نہ صرف حکومت کی ذمہ داری ہے بلکہ ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی ماں کے نام پر ایک درخت لگایا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کی گئی ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے جذبے کو شامل کرتے ہوئے ایک پیڑ ماں کے نام 0.2 مہم جیسے پروگراموں میں پچھلی حکومتوں نے نہ تو شرکت دکھائی اور نہ ہی کبھی دہلی کے ماحول کے بارے میں فکرمند رہی۔ دہلی حکومت کے ذریعہ سال 2025 میں منعقد ہونے والے اس ون مہوتسو کو ہر شہری کی شرکت کو مرکز میں رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

حال ہی میں ایرانی میڈیا اور بعض حکومتی عہدیداروں نے دعویٰ کیا تھا کہ ایران، اسرائیل تنازع کے دوران ایران نے اسرائیلی فضائیہ کے کئی ایف-35 جنگی طیاروں کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ ان دعوؤں کا آغاز ایران کی اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ کے دوران ہوا اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔ ایرانی میڈیا اور سرکاری رپورٹس میں ان مقامات کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جہاں ان جدید ترین مغربی جنگی طیارے کو مار گرایا گیا۔ ان مقامات میں ورامین، تبریز اور کرمانشاہ کے قریب کے علاقے شامل ہیں۔ یہاں تک کہ ایران کی جانب سے فراہم کردہ بعض اطلاعات میں ایک اسرائیلی خاتون پائلٹ کے طیارے سے ہنگامی انخلا اور گرفتاری کا دعویٰ بھی کیا گیا ہے۔ ہبی آئل، منشیات سے بھرا گوچی بیگ اور 'وفاداری کا امتحان': امریکی گلوکار 'ڈڈی' کی سیکس پارٹیوں میں ان کے عملے نے کیا کچھ دیکھا اسرائیلی وزارت خارجہ کے فارسی زبان میں چلنے والے ایکس اکاؤنٹ نے ایرانی ٹی وی کے ایک انٹرویو کا کلپ بھی شیئر کیا جس میں ان طیاروں کو مار گرانے کو 'ایک بڑی کامیابی' قرار دیا گیا تھا۔ اسرائیلی وزارت خارجہ نے اس پر طنز کرتے ہوئے لکھا: 'ابھی تک ہمارے گرفتار پائلٹس کی تصاویر کیوں نہیں دکھائیں؟ ہم بہت پریشان ہیں۔' ایرانی ٹی وی کے ایک پروگرام میں جب میزبان نے مہمان سے سوال کیا کہ گرے ہوئے طیارے کی تصاویر یا ویڈیوز کیوں نہیں دکھائی گئیں؟ تو انھوں نے سکیورٹی اور عسکری وجوہات کا حوالہ دیا اور براہ راست جواب دینے سے گریز کیا۔ ایرانی حکام اور میڈیا کی جانب سے کیے گئے اس دعوے کو نہ تو عالمی میڈیا میں زیادہ اہمیت ملی ہے اور نہ ہی دفاعی ماہرین نے اسے سنجیدگی سے لیا ہے۔ برطانوی تھنک ٹینک 'رائل یونائیٹڈ سروسز انسٹیٹیوٹ' میں فضائیہ اور عسکری ٹیکنالوجی کے ماہر اور محقق پروفیسر جسٹن برونکو نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایران کی فوجی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ ان دعوؤں کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ وہ ایران کی فضائی دفاعی صلاحیتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'اگرچہ ایران

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

کیا حالیہ تنازع کے دوران ایران نے واقعی جدید ترین اسرائیلی ایف-35 طیاروں کو مار گرایا تھا؟

نے روسی ساختہ Nebo-M جیسے کچھ ریڈار سسٹمز استعمال کیے تاکہ ایف-35 اور دیگر سٹیلتھ (ریڈار سے بچنے والے) طیاروں کی شناخت کے امکانات کو بڑھایا جا سکے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایران کے پاس تکنیکی طور پر ایسے جنگی طیاروں کا سراغ لگانے کی صلاحیت موجود نہیں تھی اور نہ ہی ایران ان سے لڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ خاص طور پر ایک ایسے وقت میں جب لڑائی شروع ہوتے ہی ایران کے زیادہ تر ریڈار اور میزائل سسٹم تباہ کیے جا چکے تھے۔' گذشتہ چند برسوں میں ایران نے ملکی سطح پر تیار کردہ مختلف طرز کے فضائی دفاعی میزائل سسٹمز متعارف کروائے ہیں، لیکن متعدد عسکری تحقیقاتی اداروں بشمول امریکی محکمہ دفاع کی ڈیفنس انٹیلیجنس ایجنسی (ڈی آئی اے) کی ایک جامع رپورٹ میں ان سسٹمز کی کارکردگی پر شک کا اظہار کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ: 'اگرچہ ایران نے 'باور-373' اور دیگر مقامی نظاموں سمیت مختلف فضائی دفاعی سسٹمز کی تیاری اور تعیناتی میں کچھ پیش رفت ضرور کی ہے، لیکن ان نظاموں کی کارکردگی اب بھی محدود ہے۔ ان کی کارکردگی جدید مغربی یا روسی سسٹمز کے مقابلے میں کمزور تصور کی جاتی ہے خاص طور پر اہداف کو ٹریک کرنے، فائرنگ کے دائرہ کار اور جدید نیٹ ورکس میں انضمام کے حوالے سے۔ مجموعی طور پر

ایران کا فضائی دفاعی نظام ایک رکاوٹ ضرور ہے لیکن وہ جدید لڑاکا طیاروں کے خلاف ناقابل تسخیر یا موثر نہیں ہیں۔' کیا اسرائیلی ایف-35 طیاروں کو گرانے کا کوئی ثبوت ہے؟ تکنیکی اور عسکری تجزیوں کے علاوہ، اگر ایران کے دعوے کو تقویت دی جا سکتی ہے تو وہ صرف اس صورت میں ممکن ہے کہ طیارے کے ملبے کی ایسی تصاویر سامنے آئیں جن میں واضح طور پر اس کے ڈھانچے پر درج سیریل نمبر دکھائی دے، کیونکہ ایسی تصاویر کی تصدیق کرنا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ تاہم حالیہ تنازعے میں صرف چند ایسی تصاویر سامنے آئی ہیں جو یا تو مصنوعی ذہانت سے بنائی گئی لگتی ہیں، یا پھر وہ دراصل یوکرین میں مار گرائے گئے روسی جنگی طیاروں کی ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی ایسی قابل اعتماد تصویر سامنے نہیں آئی جس نے آزاد میڈیا یا دفاعی ماہرین کی توجہ حاصل کی ہو یہ صورتحال اسرائیلی ڈرونز کے حوالے سے ایران کے رویے سے مختلف ہے۔ اس جنگ کے دوران ایران نے دو اسرائیلی ڈرونز کی واضح تصاویر جاری کیں جنھیں اسرائیل نے بھی مار گرائے جانے کی تصدیق کی۔ اگرچہ ایرانی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے جنگ میں مجموعی طور پر 17 اسرائیلی ڈرونز مار گرائے، لیکن ان میں سے باقی ڈرونز کے ملبے سے متعلق اب تک کوئی ٹھوس یا قابل تصدیق شواہد منظر عام پر نہیں آیا۔ کیا اسرائیلی پائلٹوں کے پکڑے جانے کی خبروں میں کوئی حقیقت ہے؟ ایران کی جانب سے اسرائیلی پائلٹ یا پائلٹوں کو پکڑنے کے دعووں کے باوجود اب تک نہ تو کسی مغوی کی تصویر جاری کی گئی ہے اور نہ ہی ان افراد کی شناخت ظاہر کی گئی ہے جنھیں ایران نے حراست میں لینے کا دعویٰ کیا ہے۔ ماضی کا تجربہ بتاتا ہے کہ اسرائیلی معاشرہ اور ریاست، اپنے فوجیوں کی گرفتاری یا گمشدگی کے معاملے میں خاصا حساس ہے اور ایسی معلومات کو چھپایا نہیں جاتا۔ لبنان میں اسرائیلی فوج، حماس اور حزب اللہ کے درمیان برسوں سے جاری کشیدگی اور اسرائیلی فوجیوں کے ماضی میں پکڑے جانے کے واقعات اس بات کی واضح مثال ہیں۔

یوم عاشورہ کا پیغام

شکیل احمد ندوی
استاذ مدرسہ معین الاسلام دریاباد، بارہ بنکی

محرم الحرام اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے یہ بڑی اہمیت اور قدر و قیمت کا حامل مہینہ ہے، حدیث پاک میں اس کو شھر اللہ کہا گیا اس مہینہ کی دسویں تاریخ یعنی عاشورہ کا روزہ پہلے فرض تھا لیکن رمضان المبارک کے روزے فرض ہونے کے بعد اسکی فرضیت منسوخ ہوگئی، یوم عاشورہ کا روزہ اور اس کی اہمیت و خصوصیت کا اظہار حدیث ذیل سے ہوتا ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے یہود کو یوم عاشورہ 10 محرم کا روزہ رکھتے دیکھا آپ ﷺ نے ان سے دریافت کیا یہ کیا خاص دن ہے کہ تم اس کا روزہ رکھتے ہو انھوں نے کہا کہ ہمارے یہاں یہ بڑی عظمت والا دن ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو نجات دی تھی اور فرعون اور اس کے لشکر کو غرقاب کیا تھا تو موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے اس انعام کے شکر میں اس دن روزہ رکھا تھا اس لئے ہم بھی اس دن روزہ رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کے پیغمبر موسیٰ علیہ السلام سے ہمارا تعلق تم سے زیادہ ہے اور ہم اس کے زیادہ حقدار ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے خود بھی عاشورہ کا روزہ رکھا اور امت کو بھی اس دن کے روزے کا حکم دیا" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضور ﷺ نے مدینہ منورہ میں عاشورہ کے روزہ کی ابتدا فرمائی حالانکہ خود حدیث پاک سے اس کا ثبوت ملتا ہے کہ اسلام سے پہلے بھی عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا تھا اور خود آپ ﷺ بھی مکہ مکرمہ میں عاشورہ کا روزہ رکھا کرتے تھے قریش مکہ اس دن کو بڑی اہمیت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے اور اس کا بڑا احترام کرتے تھے، عاشورہ کے دن ہی خانہ کعبہ پر نیا غلاف ڈالا جاتا اور قریش اس دن روزہ رکھتے تھے۔

ایک دوسری حدیث میں ہے "حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور اس دن کے روزہ کا حکم کیا صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ یہ دن تو ایسا ہے کہ اس کی تعظیم یہود و نصاریٰ کرتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں سال آئندہ تک باقی رہا تو نویں تاریخ کو بھی روزہ رکھوں گا" اس حدیث کی روشنی میں دسویں تاریخ کے ساتھ نویں تاریخ کو بھی روزہ رکھنا مستحب ہے اگر نو کو نہ رکھ سکے تو دس کے ساتھ گیارہ کو رکھ لے۔

ایک اور حدیث پاک میں یوں آتا ہے "حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کسی فضیلت والے دن کے روزہ کا بہت زیادہ اہتمام اور فکر کرتے ہوں سوائے اس دن یوم عاشورہ کے اور سوائے اس ماہ مبارک رمضان کے"

دس محرم الحرام کو پیش آنے والے تاریخی واقعات میں واقعہ کربلا بھی ہے جو بڑا ہی دردناک واقعہ ہے اور جس سے ہر صاحب ایمان کا دل لرز جاتا ہے لیکن کیا کبھی ہم نے غور کیا کہ اتنے جلیل القدر، عالی ذات و پاکیزہ صفات نواسہ رسول حضرت حسین رضی اللہ عنہ اپنے خاندان کے 72 افراد کے ساتھ راہ خدا میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتے ہیں آخر وہ کون سا مقصد تھا جس کے لئے اتنی بڑی قربانی پیش کی گئی افسوس ہے کہ آج ہم نے واقعہ کربلا اور شہادت حسین رضی اللہ عنہ کا مقصد فراموش کر دیا ہم اس کے پیغام سے غافل اور اس کی اہمیت و عظمت سے نا آشنا ہیں۔

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی یہ شہادت و قربانی ایک عظیم مقصد کی خاطر تھی وہ مقصد حق کی سربلندی، اعلاء کلمۃ اللہ سنت و شریعت کی بالادستی، احقاق حق اور ابطال باطل تھا جس کے لئے نواسہ رسول ﷺ نے اپنا سب کچھ قربان کر کے اس امت کے سامنے ایک عظیم مثال پیش کر دی کہ دین و شریعت، حق و صداقت اور اسلام و ایمان کی حفاظت کے لئے ہر ایمان والے کو ہمہ وقت تیار رہنا چاہیے اور اس کے لئے کسی بھی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہئے حق پر قائم رہنا، حق کی ترویج و اشاعت کرنا، حق کی گواہی دینا، حق کے لئے باطل سے مقابلہ کرنا ہر مرد مومن کا شیوہ ہونا چاہئے۔

یہ واقعہ ہمیں دعوت فکر دیتا ہے کہ ہم اپنی زندگی پر غور کریں اور جائزہ لیں کہ جس دین و شریعت کی حفاظت اور حق و صداقت کی بالادستی کے لئے حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا اور شہادت کا جام پی کر تحفظ دین کا فریضہ انجام دیا وہ دین کس حد تک ہماری زندگی میں ہے کیا ہماری اپنی ذات، ہمارا ظاہر و باطن، ہمارے اعمال و افعال سیرت و کردار، رفتار و گفتار، امور و معاملات اسلام کے احکامات و تعلیمات کے مطابق ہیں کیا ہماری زندگی سے اسلام کی جھلک نمایاں ہوتی ہے کیا ہم نے خود کو اسلام کے سانچہ میں ڈھال کر اپنے آپ کو، اپنے گھر کو، معاشرہ کو، سماج کو اسلامی بنانے کی فکر کی ہے کیا ہماری فکر و سوچ ہماری خواہشات و مرضیات احکام اسلام کے تابع ہیں کیا ہم اسلام کے فرائض و واجبات کی تعمیل کر رہے ہیں کیا اگر ایسا ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے محبت ہے آپ کے اصولوں سے محبت ہے لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو پھر ہم حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے اپنی محبت کے دعویٰ میں سچے نہیں ہیں جس اسلام کی پاسداری اور دین کی آبیاری انھوں نے اپنے خون سے کی آج ہم اس سے کوسوں دور ہیں اسلام کی تعلیمات اور ہمارے اعمال ایک دوسرے سے مختلف ہیں کتنے غیر شرعی اعمال و افعال ہماری زندگی کا جز بن چکے ہیں جن سے دستبردار ہونے کو ہم تیار نہیں، ہمارے گھروں کا ماحول کفر و شرک، رسم و رواج اور غیر شرعی امور کے اثرات سے اس قدر مسموم ہو چکا ہے جو ناقابل بیان ہے۔

ضرورت ہے کہ ہم اس موقع پر یہ عہد کریں کہ ہم حق پر جئیں گے، حق پر مریں گے اور حق کی اشاعت و تبلیغ میں بھرپور حصہ لیں گے دین و شریعت کے تحفظ کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے کتاب و سنت کو مضبوطی سے تھامنا اور اطاعت و فرماں برداری اختیار کرنا اور سنت و شریعت کے مطابق زندگی گزارنا یہی اس مہینہ کا پیغام ہے۔

سُورَۃُ المُؤمِن: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم و سینئر کالم نگار: 9849099228

اس سورۃ کا نام اس کی آیت کریمہ 28 کے فقرے "وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ" میں مذکور ہے یعنی یہ وہ سورت ہے جس میں ایک خاص مومن کا ذکر آیا ہے۔ اسکا ایک اور نام "غافر" بھی مشہور ہے جسکا ذکر آیت 3 میں "غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ" میں آیا ہے۔ اس سورہ کا آغاز بہت ہی وزن دار اور بارعب انداز میں ہوتا ہے، یعنی ایسا پرجلال کہ اسکا پڑھنے اور سننے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ جن کے دل شرک کفر و بت پرستی کی وجہ سے سخت ہو چکے، اور مال دولت و اقتدار کے نشہ نے جن کو اپنے حقیقی مالک سے غافل کر دیا وہ اپنی روش کو بدلنے (حق کو حق جانتے ہوئے بھی) تیار نہیں ہوتے۔۔۔۔۔۔۔ لیکن ایک ایسا بندہ جو رات دن شرک و کفر؛ خدا تعالیٰ کے باغیوں کی سنگت میں رہنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کا پیغام اس کے نبی کی زبان سے سنتے ہی حق کو سمجھتے ہوئے اس پر ایمان لے آتا ہے، جسکا ذکر آیت 28 میں ایک عظیم مثال بنا کر اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے آنے والی نسلوں تک پیش فرما دیا تاکہ درس عبرت کا سامان ہو جائے۔۔۔۔۔ اس سورت میں کل آیات 85 اور 9 رکوع آئے ہیں۔ اس سورۃ کے سلسلہ میں یہ روایت آئی ہے کہ یہ سورت سورۃ زمر کے بعد نازل ہوئی اور اس کا جو مقام موجودہ ترتیب میں موجود ہے ٹھیک یہی ترتیب نزول کے وقت سے چلی آ رہی ہے۔ محترم قارئین! ہمارے لئے یہ بات بے حد ضروری ہے کہ مذکورہ سورت کے تفصیلی مطالعہ کے موقع پر اس کے نزول کے وقت جو کچھ حالات تھے ہمارے ذہن میں رہنے چاہئیں تاکہ پورا مفہوم ہمارے سامنے آ جائے۔ پہلی بات یہ کہ کفار مکہ نے اسلام اور داعی اسلام کے خلاف ۲ دو طرح کے طریقہ اپنائے ہوئے تھے، یعنی ایک طرف جھگڑا الو قسم کی بحثیں چھیڑ کر، الٹے پلٹے سوالات اٹھا کر، ایک سے بڑھ کر ایک الزام لگاتے، قرآن حکیم کی تعلیم، اسلامی دعوت اور خود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اتنے کچھ شبہات اور وساوس لوگوں کے دلوں میں پیدا کر دیئے جائیں کہ اس کی صفائی کرتے ہوئے ایک عرصہ لگ جائے اور آخر کار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دست حق پرست پر ایمان قبول کرنے والے زچ ہو جائیں۔ دوسری، ظالمانہ چال ان کی یہ تھی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم (جن کی ذات گرامی پر ہمارے ماں باپ قربان) کو شہید کرنے کے لئے زمین ہموار کی جائے۔ اس طرح یہ مشرکین مکہ آپ کی جان کے دشمن بن گئے اور اس سلسلہ میں سازشیں کیا کرتے رہے۔ ایک مرتبہ ان ظالموں نے رحمت عالم کو شہید کرنے کی عملی شکل بھی اختیار کر چکے مگر ناکام ہوئے۔ اس کی مختصر تحریر مندرجہ ذیل ملاحظہ فرمائیے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ لکھتے ہیں کہ بخاری میں حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن عاص کی روایت ہے کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم حرم میں نماز پڑھ رہے تھے۔ یکا یک عُقبہ بن ابی مُعَیط آگے بڑھا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن میں کپڑا ڈال کر اسے بل دینا شروع کر دیا تاکہ گلا گھونٹ کر آپ کو مار ڈالے۔ مگر عین وقت پر حضرت ابوبکر صدیقؓ پہنچ گئے اور انھوں نے دھکا دے کر اسے ہٹا دیا۔ حضرت عبداللہؓ کا بیان ہے جس وقت ابوبکر صدیقؓ اس ظالم سے کشمکش کر رہے تھے اس وقت ان کی زبان پر یہ الفاظ جاری تھے...... اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ (کیا تم ایک شخص کو صرف اس قصور میں مارے ڈالتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے؟) تھوڑے اختلاف کے ساتھ یہ واقعہ سیرت ابن ہشام میں بھی منقول ہوا ہے اور نسائی اور ابن ابی حاتم نے بھی اسے روایت کیا ہے۔ (تفہیم القرآن جلد چہارم صفحہ 388) الغرض اس سورت میں اللہ تبارک تعالیٰ نے اس وقت کی جو کچھ صورتحال تھی اس کے دونوں پہلوؤں پر صاف صاف بیان فرما کر حقیقت واضح کر دیا تاکہ ظلم کا رویہ اختیار کرنے والے ہوش میں آ جائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قتل کی سازشوں کے جواب میں آیات کریمہ 23 تا 55 میں ایسے سبق دیئے گئے تاکہ ان کی آنکھیں کھل جائیں۔ اگر ہم اس سورت کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کریں تو ہمارے سامنے تین مختلف چیزیں آتی ہیں۔ (1) آل فرعون کا قصہ سنا کر کفار مکہ کو یہ بتایا گیا کہ آج تم لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جس طرح کا معاملہ کر رہے ہو، کچھ اسی طرح کا برتاؤ فرعون نے اپنی طاقت کے گھمنڈ میں آ کر حضرت موسیٰ کے ساتھ کرنا چاہا تھا، اب کیا یہ بری حرکتیں کر کے تم بھی اسی انجام بد سے دوچار ہونے کی تیاری کر رہے ہو، جس طرح فرعون دوچار ہوا؟ (2) دوسری جانب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمت دلائی جا رہی ہے اور ساتھ ساتھ آپؐ کے ماننے والوں کو سبق دیا جا رہا ہے کہ ظالم لوگ خواہ کتنے ہی لمبے ہاتھ والے ہوں، چاہے جتنی قوت اپنے اندر رکھتے ہوں، ان کے مقابلے میں خواہ آپ لوگ کتنے ہی کمزور اور بے بس ہوں، مگر اس بات کا یقین رکھنا چاہئے کہ جس خدا کے دین کی خاطر اور اس کا بول بالا کرنے اور اس کو قائم کرنے کیلئے جو کوشش ہو رہی ہے اس کے پیچھے جو عظیم قوت ہے وہ سب پر بھاری ہے لہٰذا فکر کی کوئی بات نہیں۔ اب مشرکین و منکرین بڑی سے بڑی دھمکی دیں، خوف میں مبتلا کرنے کی سعی کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہرگز خاطر میں نہ لائیں بلکہ اس کے جواب میں اللہ کی پناہ مانگ لیں اور بے فکری کے ساتھ اپنے کام دعوتِ دین اسلام میں لگ جائیں۔ غرضیکہ دشمن کے مقابلے کے لئے ایک بہترین چیز یہ بتائی گئی کہ وہ خدا کے بھروسہ پر خطرات سے بے پرواہ ہو کر کام کرتے جائیں اور دشمن کی ہر دھمکی کا بس یہی ایک جواب ہے۔ وقال موسیٰ انی عذت۔۔۔۔۔۔۔ بیوم الحساب o (آیت 28)" میں نے تو ہر اس متکبر کے مقابلے میں جو یوم الحساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے لی"۔ علامہ محمد کرم شاہ صاحبؒ اس سلسلہ میں یوں تشریح فرما موسیٰ علیہ السلام کو جب فرعون کے اس منصوبہ کا علم ہوا تو آپ گھبرائے نہیں۔ پریشان نہیں ہوئے بلکہ آپکی زبان سے وہی جملہ نکلا جو موسیٰ علیہ السلام جیسے برگزیدہ رسول کے شایان شان تھا۔ فرمایا مجھے اکیلا نہ سمجھو۔ مجھے اس ذوالجلال کی پناہ حاصل ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی مالک ہے۔ تم لاکھ اس کی بندگی کا رشتہ توڑنا چاہو۔ تم فرعون کو اپنا خدا سمجھتے رہو۔ تم حقیقت کو بدل نہیں سکتے۔ بندے پھر بھی تم اسی رب کے ہو جس کا میں بندہ ہوں۔ میں نے ہر متکبر اور سرکش کے شر سے اس کے دامن رحمت میں پناہ لے ہوئی ہے، تم میرا بال بھی بیکا نہیں کر سکتے۔ (ضیاء القرآن، جلد چہارم صفحہ 302 تا 303 حاشیہ 44)۔ جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دل میں فرعون کی کوئی دھمکی اثر نہ کر سکی اور صاف الفاظ میں حضرت موسیٰ نے جو جواب دے دیا تھا ٹھیک یہی جواب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی، ہر اس ظالم کیلئے ہے جو آخرت کی جوابدہی سے بے پرواہ ہو کر رحمت عالم داعی اعظم کو شہید کرنے کی سازشیں کرتا رہا ہے۔ تیسری چیز اس سورۃ مبارکہ میں ہمیں ملتی ہے وہ یہ کہ جو لوگ یہ بات اچھی طرح جانتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق ہے، لیکن کچھ مصلحتیں ان کی راہ میں رکاوٹ بن رہی تھیں اس طرح کے لوگوں کو جھنجوڑا گیا کہ افسوس ہے تم پر کہ حق کے مقابلے میں ظلم ہو رہا ہے اور تم بیٹھے تماشہ دیکھ رہے ہو ذرا اس مرد حق سے سبق حاصل کرو کہ جس نے حضرت موسیٰ کے بارے میں فرعون کے دربار میں راست بازی سے کام لے کر حق کا ساتھ دیا اور اپنا فرض ادا کیا۔ جبکہ فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنا چاہا تھا، آج جو مصلحتیں تمہیں اپنی زبان کھولنے سے روک رہی ہیں یہ مصلحتیں اس نیک مومن بندے کے سامنے بھی تھیں لیکن دیکھو، فرعون اس مرد مجاہد کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکا۔ سورت کے اختتام پر کفار کو ایک کے بعد دیگرے تنبیہ کی گئی کہ اللہ کی آیات کے مقابلہ میں بے جا باتیں کرنے سے اگر تم باز نہ آئے تو یاد رکھنا تم بھی اسی انجام کو دیکھ لوگے جو تم سے پہلے گزرے ہوئے ظالم لوگ دیکھ چکے، آخرت میں تمہارا جو انجام بد ہونے والا ہے، بہت سخت ہے۔ اور اس وقت افسوس کرنے سے کچھ بھی حاصل ہونے والا نہیں! یعنی یہ بات صاف طریقہ سے بیان فرما دی گئی کہ توبہ اسی وقت آدمی کے لئے نفع دے سکتی ہے، جب تک آدمی موت کے شکنجے میں نہ آ جائے۔ سورت کے ختم پر فرمایا۔ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ ۔۔۔۔۔۔۔ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ مگر ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کا ایمان انکے لیے کچھ بھی نافع نہ ہو سکتا تھا، کیونکہ یہی اللہ کا مقرر ضابطہ ہے جو ہمیشہ اسکے بندوں میں جاری رہا، اور خسارہ میں رہے اسوقت، حق کا انکار کرنے والے!!! منکرین حق، شرک و کفر کی زندگی بسر کرنے والے مشرکین کو اللہ تعالیٰ اپنا طریقہ بتا رہے ہیں کہ وہ اپنے بندوں کے لیے اپنے ایمان کو درست کر لینے اور عقیدہ و عمل کو احکام الٰہی کے مطابق بنا لینے کی کافی مہلت دیتا ہے تاکہ توبہ کر کے راہ راست پر آ جائیں جب یہ مہلت ختم ہو جاتی ہے، توبہ کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور آدمی جب اللہ کے عذاب یا موت کی گرفت میں آ جائے یا موت کے آثار شروع ہو جانے کے بعد ایمان لانا یا "توبہ" کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول نہیں۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی تحریر فرماتے ہیں کہ "سنت اللہ یعنی (ہمیشہ سے) گزشتہ زمانہ میں۔ اللہ نے بندوں کے معاملہ میں یہ طریقہ بنا دیا کہ نزول عذاب کے وقت ایمان لانا بے سود ہے اور عذاب ان ہی لوگوں پر آتا ہے جو پیغمبروں کی تکذیب کرتے ہیں" (تفسیر مظہری سورہ مومن) اور اسی طرح مولانا اشرف علی تھانویؒ صاحب نے ایمان اختیاری اور ایمان اضطراری اور ایمان "باس" کے بارے میں باریک نکتہ یوں بتاتے ہیں۔ "کیونکہ وہ ایمان اضطراری تھا، اور عبد مکلف ہے ایمان اختیاری کا۔ پس ان مشرکین کو بھی یہ سب مضامین سمجھ کر ڈرنا چاہئے، ان کے لیے ابھی وقت ہے پھر کچھ تلافی نہ ہو سکے گی۔ (مسئلہ) جب عذاب آخرت و ملائکہ نظر آ جاویں، پھر اس وقت ایمان لانا مقبول نہیں، اور اس کو ایمان باس کہتے ہیں" (بیان القرآن) لہٰذا پچھلی قوموں کے واقعات سے خوب سبق حاصل کرو اور ایمان باللہ و ایمان بالرسالت پر جم جاؤ محمدؐ کے تعلیمات کے عین مطابق اپنی زندگی کے شب و روز بنا لو اور عقیدہ و عمل توحید باری تعالیٰ کی میزان پر درست کر لو اب ہر ایک کے لیے یہ بہترین موقع ہے کہ موت آنے سے قبل اپنے رب تعالیٰ کو راضی کر لو۔ قرآن مجید اللہ کے باغیوں اور نافرمانوں اور اپنے آپکو خدا بنا بیٹھے لوگوں کو بار بار دھرا دھرا کر کہہ رہا ہے کہ۔ ظالم ابھی ہے فرصت توبہ، نہ دیر کر!!!

ثنائے ربِّ کریم میری نظر میں

ڈاکٹر سید شاہ ہمایوں اختر
خانقاہ شاہ ارزانی، پٹنہ
Mob: 7903615345

خدائے کائنات جو ایک لفظ ''کن'' کہہ کر انتہائی مختصر مدت میں نہ جانے کتنی ہی دنیائیں تخلیق کر دیتا ہے، وہ پسند فرماتا ہے کہ زمانہ اس کی توصیف میں رطب اللسان رہے۔ اگر اور کوئی شخص احسان کر کے جتلائے تو اسے غرور سے تعبیر کیا جاتا ہے، لیکن خدا تو سب سے بڑا اور سب سے عظیم ہے۔ ساری دنیا اس کی ممنونِ احسان ہے اور وہ خود کسی کا ممنونِ کرم نہیں۔ اس لئے وہ برملا اپنی یکتائی اور کبریائی کا بار بار اعلان کرتا ہے، احسان کرتا ہے تو احسان جتلاتا ہے۔ اسے ہر فخر اور ہر غرور زیبا ہے۔ اسے ایک لمحے کے لئے بھی گوارا نہیں ہے کہ اس کی خدائی صفات میں کسی کو شریک کیا جائے اور جہاں ایسا لمحہ آجائے، وہ خود اسے شرک اور کفر قرار دیتا ہے۔ پھر کمال یہ ہے کہ وہ اپنی بڑائی اور کبریائی خود ہی بڑے الٰہیاتی کروفر کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ قرآنِ حکیم کے آغاز میں ہی وہ اپنی ہستی کے واحد لائقِ حمد ہونے کا اعلان کر دیتا ہے:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ○

تمام حمد و ثنا کے لائق خدا ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

گویا آغازِ قرآن میں ہی اس نے لفظ ''حمد'' کو اپنے لئے مخصوص کر لیا۔ اب اُس کی تمنا یہی ہے کہ اُسے چاہا جائے، اُس سے محبت کی جائے، اُس کی قربت ڈھونڈی جائے، اُس کی آرزو کی جائے، اُس کی معرفت کا احساس پیدا کیا جائے، اُسے قریب سے قریب تر سمجھا جائے، اُس کی عبادت کی جائے، اُس کی بارگاہ میں سجدوں کے ارمغان پیش کئے جائیں، خلوت اور جلوت، سفر اور حضر، رنج اور خوشی، صحت و بیماری میں اُس کا تصور جاگزیں رہے۔ آغازِ شعور سے لے کر اختتامِ حیات تک بس اُسی سے لو لگائی جائے۔ اذانوں میں اُسی کے ترانے جھلکیں، رکوع و سجود میں اُسی کی تکریم کا جذبہ موجزن ہو، دعاؤں میں اُس کے حضور آنسوؤں کے آبگینے نذر کئے جائیں۔ حاجت براری کے لئے فقط اُسی کو پکارا جائے۔ یہی اُس کا مدعائے آفرینش ہے اور اپنی مخلوقات سے سب کچھ کروا کر وہ خوش ہوتا ہے، کیوں کہ جملہ مخلوقات کی عجز سامانی اُس کی کبریائی کو بہترین خراجِ عقیدت ہے:-

ذکر کرتے ہیں پرندے صبح وشام اللہ کا
سب سے پیارا اُن کو بھی لگتا ہے نام اللہ کا
اُس کی مرضی کے بنا پتّا بھی ہل سکتا نہیں
ہے بلاشک ایسا ہی کچھ انتظام اللہ کا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے:

''اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی نہیں جسے اپنی تعریف تکریم پسند ہو، اسی لئے اُس نے خود اپنی تعریف فرمائی۔'' (صحیح بخاری)

قرآن کریم کی درج ذیل پانچ سورتوں کی ابتداء حمد سے ہوتی ہے۔

سورہ الفاتحہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہاں کا رب ہے۔

سورہ انعام: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں کو اور نور کو پیدا فرمایا۔

سورہ کہف: ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر کتاب (قرآن کریم) نازل فرمائی اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔''

سورہ سبا: ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے مخصوص ہیں جس کی ملکیت میں سب چیزیں ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں۔''

سورہ فاطر: ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والا ہے۔''

رب کریم نے جہاں قرآن میں 14/ آیات میں اپنی حمد بیان کی ہے۔ وہیں 13/ آیات میں اپنی حمد کا حکم دیا ہے اور 43/ آیات اللہ کی حمد سے تعلق ہے۔ غور کیجئے سورہ ملک کے آغاز میں ہی اللہ کتنی خوبصورتی سے اپنے لئے فرماتا ہے۔

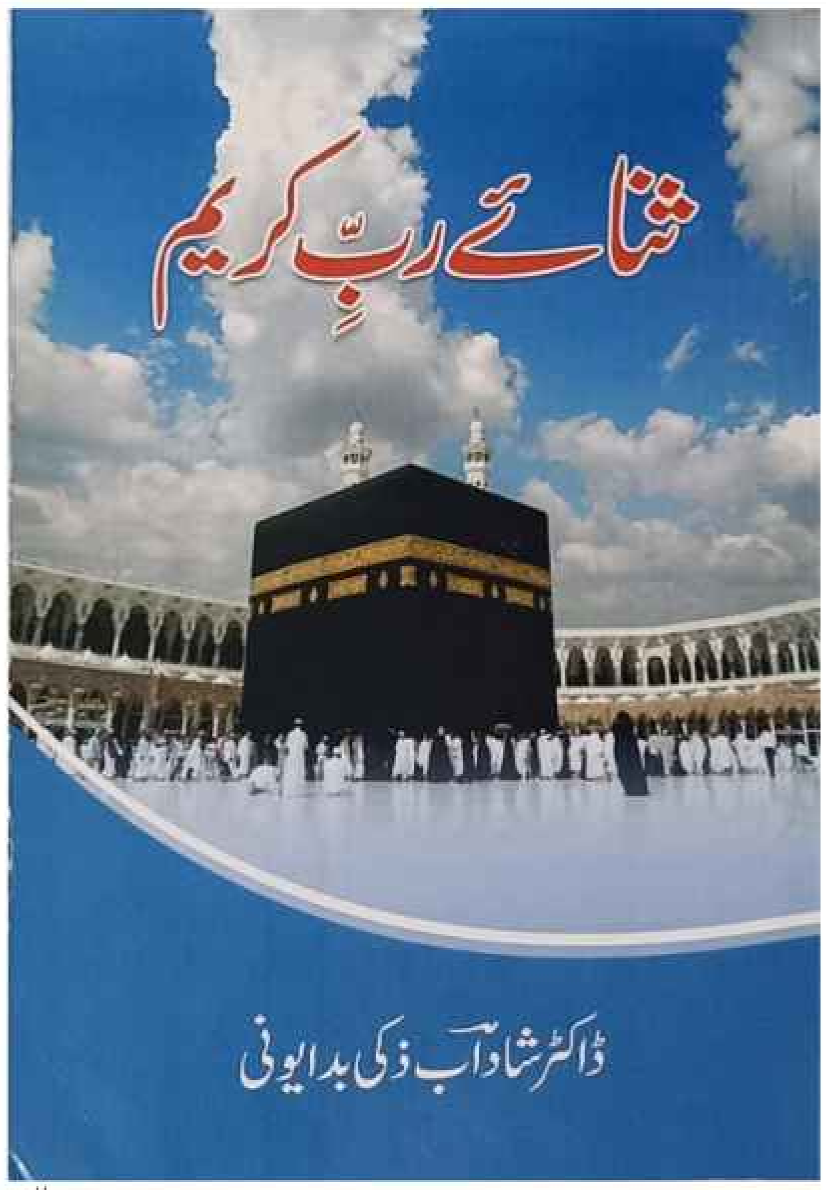

بہت ہی بابرکت ہے وہ ہستی جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر مطلق ہے۔ بلاشبہ وہی حمد و ثنا کا مستحق ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی سے اُس کی حمد و ثنا کا حق ادا کر پانا ممکن نہیں ہے۔ سورہ لقمان اس کی تصدیق کرتی ہے:

''اگر تمام روئے زمین کے درخت قلم بن جائیں اور تمام سمندر سیاہی ہوں اور اُس کے بعد ان میں سات سمندروں کا اور اضافہ ہو تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ بے شک اللہ بہت غالب، بے حد حکمت والا ہے۔''

اردو شاعری میں ابتداء سے ہی حمد و مناجات کے نمونے ملتے ہیں لیکن دوسری اصناف کی طرح اس کی فراوانی بھی نہیں رہی ہے مگر اب ایسا نہیں ہے۔ حمدیہ شاعری بھی ہو رہی ہے اور اس کے حوالے سے تحقیق بھی ہو رہی ہے۔

اردو شاعری میں حمد کی ابتداء دکنی اور گجراتی اردو کی شکلوں سے ملتی ہے۔ یہ وہ دَور تھا جب اردو زبان اپنی ابتدائی شکلوں (ہندوی، زبانِ دہلی یا دکنی) میں وجود میں آرہی تھی۔ تیرہویں صدی میں امیر خسرو، جنہیں ''اردو ادب کا مورث اعلیٰ'' کہا جاتا ہے، نے ہندوی میں دوہے اور معمے لکھے جو بعد میں اردو کی شکل اختیار کر گئی۔ ان کے کلام میں حمد کے آثار ملتے ہیں، اگرچہ وہ براہِ راست حمد کے طور پر نہیں لکھے گئے تھے۔

اردو میں حمد کی روایت کو باقاعدہ طور پر مثنوی کے ذریعے فروغ ملا۔ مثنوی لکھنے والے شاعر اپنی تحریر کا آغاز چند اشعار حمد کے ساتھ کرتے تھے، جس میں اللہ کی عظمت، رحمت اور قدرت کا ذکر ہوتا تھا۔ یہ روایت دکنی شاعری میں بہت نمایاں تھی۔

لفظ ''حمد'' عربی زبان سے ماخوذ ہے اور اس کا مطلب ہے ''تعریف'' یا ''ثناء''۔ یہ لفظ خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ حمد دنیا کے سبھی زبان و ادب اور مذہب میں کسی نہ کسی شکل میں موجود ہے مثلاً انگریزی زبان میں Hymn تو ہندی زبان میں स्तुति وغیرہ۔ ہندو مذہب کی قدیم ترین کتاب رگ وید تو بالکل स्तुति سے بھری پڑی ہے۔ جس میں ایشور کی پرشنسا کے لئے گیت گائے گئے ہیں۔ اسی طرح سے قرآنی آیت ''الحمدللہ'' جو سورۃ الفاتحہ کی پہلی آیت ہے، حمد کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ حمد کی روایت اسلامی عقائد سے گہری وابستگی رکھتی ہے اور اسلام کے پانچوں ارکان (شہادت، صلاۃ، زکوٰۃ، روزہ، حج) میں حمد کا تصور موجود ہے۔

اردو شاعری میں حمد ایک ایسی صنف ہے جو نہ صرف مذہبی بلکہ ادبی اور فلسفیانہ پہلوؤں سے بھی مالا مال ہے۔ یہ شاعر کے ایمان، اللہ سے تعلق اور اس کی نعمتوں کے اعتراف کو ظاہر کرتی ہے۔

اردو ادب میں حمد کی ترقی 19 ویں صدی میں مزید واضح ہوئی۔ جب نعت لکھنے والے شعراء نے حمد پر بھی توجہ دی۔ اس دور میں کئی شعراء نے مکمل طور پر حمد پر مشتمل مجموعے شائع کئے۔ مثال کے طور پر، ڈاکٹر حمید سلیم جیسے شعراء نے اپنی شاعری میں اللہ کی عظمت، رحمت اور محبت کو خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔ منیر نیازی کی حمد ''چپ گلی محلے میں'' بہت مشہور ہوئی۔ اس کے علاوہ حمد کے مشہور گلوکاروں میں نصرت فتح علی خاں، صابری برادران، عزیز نازاں وغیرہ کے نام بہت اہم ہیں جنھوں نے قوالی کے ذریعہ حمد کو ہر خاص و عام تک پہنچایا۔ حمد کو ادبی نقطہ نظر سے بھی دیگر صنفوں کی طرح دیکھا جانا چاہئے، جیسا کہ صبیح رحمانی نے اپنی کتاب ''اردو حمد کی شعری روایت'' میں زور دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ حمد اور نعت کو مذہبی عقیدت کی وجہ سے تنقیدی جائزوں سے مستثنیٰ نہیں کیا جانا چاہئے۔ یہ ایک مکمل ادبی صنف ہے جس میں فلسفیانہ، تاریخی، اور تکنیکی پہلو شامل ہیں۔ اس طرح سے حمد اردو شاعری کا ایک اہم حصہ ہے جو اللہ کی عظمت، رحمت اور نعمتوں کو خوبصورت انداز میں بیان کرتی ہے۔ آج بھی حمد کی روایت زندہ ہے اور اسے شعراء، گلوکاروں اور ادبی جرائد کے ذریعہ فروغ دیا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں ایک نام ڈاکٹر شاداب ذکی بدایونی کا بھی ہے۔

شاداب ذکی اردو کے مشہور استاد شاعر، صحافی، ذکی تالگانوی کے صاحبزادے ہیں۔ اس لئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ شعر و ادب انھیں ورثے میں ملا ہے۔ ان کی تربیت ہی ایسے ماحول میں ہوئی کہ جہاں روز و شب علم و ادب کی گفتگو ہوتی رہتی تھی۔ ابتدائی زندگی میں وہ آستانہ عالیہ قادریہ بدایوں کی پاکیزہ محفلوں میں زیادہ شرکت کرتے رہے۔ اسی لئے مزاج میں حمد و نعت اور مناجات و منقبت کا رجحان زیادہ رہا۔ ڈاکٹر شاداب ذکی بدایونی نے رب کریم کی حمد و ثنا میں چار کتابیں لکھی ہیں۔ 'للہ الحمد، دیوان حمد، رب کے حضور میں، اور ثنائے رب کریم اس کے علاوہ حضور محمدؐ کے شان میں نعت کی دو کتابیں تصنیف کی ہیں۔ سرکار کی باتیں، خوشبوئے مدینہ، اللہ کے ولیوں کے شان میں۔ انہوں نے منقبت گلہائے عقیدت اور ذکر مخدوم بھی تصنیف کیا ہے۔ اس کے علاوہ موصوف نے ادبی کام بھی خوب کیا ہے۔ جیسے کاروانِ ابر (ابر احسنی گنوری کے بدایونی شاگردوں کے تذکرے) تذکرہ غیر مسلم شعرائے بدایوں، تذکرہ شاعرات روہیل کھنڈ اور تحفۂ بہار تضمین وغیرہ۔

زیر نظر کتاب ''ثنائے رب کریم'' شاداب ذکی کی حمدیہ شاعری کا مجموعہ ہے۔ یہ ان کی تصنیف حمدیہ و مناجاتی شاعری کی ایک قابل قدر اور لائق تحسین کتاب ہے۔ اس کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ شاداب ذکی بدایونی نے حمدیہ یا مناجاتیں محض رسماً یا تبرکاً نہیں کہے ہیں۔ ان میں جذبات کا تموج بھی ہے اور اپنے خالق و مالک کے سامنے دعا و مناجات کا پُرسوز انداز بھی ہے۔ انھیں پڑھ کر اس نتیجے تک بہ آسانی پہنچا جاسکتا ہے کہ یہ حمدیہ و مناجاتی اشعار قرآنی آیات اور ارشاداتِ رسولؐ سے گہری مطابقت بھی رکھتے ہیں اور بندے کو اپنے معبود حقیقی سے قریب کرنے کا بھی سامان ان میں موجود ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں:-

صدائیں سنتا ہے بندوں کی اپنے تو یارب
تو ہی بچاتا ہے بس اُن کی آبرو یارب
تجھے تلاش کروں کیوں میں کُو بہ کُو یارب
بسا ہوا ہے مرے دل میں کیونکہ تو یارب

ڈاکٹر سید لطیف حسین ادیب فرماتے ہیں ''قابل داد ہیں شاداب ذکی کہ انہوں نے اپنے اشعار کے وسیلے سے قاری کو حمدِ الٰہی کی طرف راغب کیا ہے۔ ان کے اشعار مناجات یومیہ دعاؤں میں شامل ہونے کے لائق ہیں۔

جب ہم شاداب ذکی بدایونی کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ موصوف کی شاعری میں حمد گوئی کی وہ تمام خوبیاں بہ نفسِ نفیس موجود ہیں جو اس کے لئے لازمی ہیں۔ کلام میں حسن و خوبی پیدا کرنے کے لئے فصاحت و بلاغت سے کام لیا جاتا ہے۔ صنائع بدائع کا استعمال کر کے شاعری کو درجہ کمال تک پہنچایا جاتا ہے۔ یہ صفات شاداب صاحب کے کلام میں بہ درجہ اتم موجود ہیں۔ وہ اپنی شاعری کو حسن و جمال کا جامہ پہنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔ ان کی زبان سادہ و سلیس ہے۔ ان کے یہاں آسان بحر اور سلیس زبان کے ساتھ خوبصورت مضامین آسانی سے مل جاتے ہیں۔

شاداب ذکی کا طویل علالت کے بعد 26/ مئی 2024 کو کے۔ کے ہاسپٹل علی گڑھ میں انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ○ موصوف کے خراج عقیدت میں ناچیز کا نذرانہ:-

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

○○○

مل جل کر کام کرنے سے کامیابی ملتی ہے: حضرت امیر شریعت

وقف کانفرنس کی کامیابی میں پٹنہ کے ائمہ مساجد صدر و سکریٹری نے ایک مثال قائم کی

پھلواری شریف۔ (پریس ریلیز، ۳/۷/۲۵) پٹنہ کے مشہور گاندھی میدان میں وقف ایکٹ ۲۵ کے خلاف ۲۹ جون کو منعقد وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کے پرامن طریقے پر کامیاب بنانے والوں میں شہر پٹنہ کے ائمہ مساجد اور صدور و سکریٹری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ نے فرمایا کہ آپ حضرات نے جس اخلاص و للّٰہیت کے جذبے سے جو محنتیں کی وہ قابل مبارکباد ہے درحقیقت آپ نے قائدانہ رول ادا کیا، مقتدیوں کے دروازوں تک دستک دے کر ایک مثال قائم کی، دوسری طرف اپنے مہمانوں کے لئے مسجد اور گھر کے گیٹ کو کھول دیے اور عمدہ ضیافت کر کے دل جیت لیا میں اس کیلئے بھی آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ مجمع بڑا تھا ہم لوگوں نے ممکن حد تک کوشش کی کہ آپ کو یا کسی کو تکلیف نہ پہونچے تاہم اگر کچھ کمی رہ گئی ہو تو اسے درگزر فرمائیں، آخر میں حضرت نے فرمایا کہ ہر پیر و جمعرات کو روزہ رکھنے اور اجتماعی طور پر افطار کا نظم کرنے کی ترغیب دی اور جمعہ کو کالی پٹی باندھ کر مسجد آنے کی دعوت دی، اس موقع حضرت نے ووٹر آئی ڈی کارڈ بنوانے اور الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹر لسٹ میں اپنے ناموں کے اندراج کو یقینی بنانے پر زور دیا اور اسی سلسلہ میں جمعہ کے خطابت میں اس کو موضوع سخن بنانے کی تاکید کی۔ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے ائمہ کرام اور مساجد کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بسا اوقات شر سے خیر کے پہلو بھی عیاں ہوجاتے ہیں، حکومت ہند نے وقف کے قانون میں چھیڑ چھاڑ کر ہم سب کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کر دیا جس کے نتیجہ میں وقف بچاؤ کانفرنس نے ایوانوں تک میں زلزلہ پیدا کر دیا ہے یہ سب آپ کے اتحاد کی قوت اور امارت شرعیہ کی قیادت پر اعتماد کا نتیجہ ہے انہوں نے ائمہ کرام سے کہا کہ جس طرح آپ ماضی میں حضرت امیر شریعت کی قیادت میں متحد و منظم رہے اس ملی اتحاد کو قائم رکھیں۔ مفتی محمد سہراب ندوی صاحب نائب ناظم نے کہا کہ یہ کانفرنس تاریخ ساز رہی اور اس نے ایک تاریخ رقم کی ہے، چنانچہ ائمہ کرام نے امارت شرعیہ پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا جامع مسجد پیر بہوڑ کے امام و خطیب مولانا محمد شاہ اللہ ندوی نے کہا کہ امارت سے جدا ہو کر کوئی الگ نہیں رہ سکتا ہم لوگوں کے لئے ماں کی حیثیت رکھتی ہے جس کے چھاؤں میں بچہ سکون محسوس کرتا ہے اس موقع پر انہوں نے ووٹر لسٹ کے معاملہ میں امارت شرعیہ سے رہنما اصول وضع کرنے کی گزارش کی، پھلواری شریف سنگی مسجد کے امام و خطیب مولانا گوہر امام نے کہا کہ وقف کانفرنس کے موقع پر ہم لوگوں کو خدمت کا موقع ملا ان شاء اللہ امارت شرعیہ کی ہدایت پر آئندہ بھی تیار رہیں گے، مولانا عظیم الدین رحمانی گولڈ اسٹور مسجد راجا بازار نے کہا کہ اس کانفرنس کے ذریعہ عوامی بیداری آئی ہے حتیٰ کہ خواتین بھی دعاؤں میں مصروف رہیں، حافظ محمد امتیاز احمد رحمانی مونگیر نے کہا جس طرح پٹنہ کے ائمہ کرام کے لئے تہنیتی نشست طلب کی گئی ہے اضلاع کی سطح پر بھی ایسی نشست رکھی جائے، جناب مجاہد حسین تیمی نے کہا کہ وقف کانفرنس کا پیغام پوری دنیا میں پہنچا ان شاء اللہ اس کے مثبت اثرات ظاہر ہوں گے، جامع مسجد پٹنہ جنکشن کے امام و خطیب مولانا محمد اسعد قاسمی نے کہا کہ باطل طاقتوں کے خلاف صف آرا ہونے کا موقع ملا ہم سب اس کے خلاف جدوجہد کرتے رہیں گے، قاری عبد الستار امام و خطیب جامع مسجد تبارک علی باقر گنج نے کہا کہ اس کانفرنس سے ایک نئی توانائی پیدا ہوئی ہے، مولانا شاہد ندوی نے کہا کہ اس کانفرنس سے نوجوانوں میں ایک اچھا پیغام گیا ہے، مولانا محمد وسیم الدین نے کہا کہ کانفرنس کی اسپرٹ کو تسلسل کے ساتھ باقی رکھا جائے، مولانا محمد اشرف خان نے کہا کہ یہ کانفرنس امید سے زیادہ کامیاب رہی، اس سلسلہ کو مولانا پرویز رحمانی، مولانا خالد ندوی، مولانا ازہر الدین پالی گنج، مولانا محمد کلیم صاحب، مولانا محمد اشتیاق صاحب رحمانی، مولانا رضوان احمد مظاہری، جناب اسحاق صاحب، جناب حاجی جمال عبد الناصر صاحب، جناب عبد الاحد صاحب، جناب محمد محیا صاحب جناب محمد شوکت صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا، واضح ہو کہ اس موقع پر امارت شرعیہ قائم مقام ناظم اور دار الافتاء کے صدر مفتی مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی کی مرتب کردہ کتاب فتاوی امارت شرعیہ جلد ششم کی رونمائی حضرت امیر شریعت کے مبارک ہاتھوں ہوئی، قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی، مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی، مفتی سہیل اختر قاسمی، مولانا رضوان احمد ندوی سمیت امارت شرعیہ کے جملہ ذمہ داران و کارکنان اور ائمہ کرام نے اس کتاب کی اشاعت پر مفتی صاحب کو مبارکباد دی مجلس کی کارروائی امارت شرعیہ کے نائب ناظم مفتی محمد سہراب ندوی نے عمدہ طریقے سے چلائی اس تہنیتی نشست کا آغاز قاری مفتی محمد مجیب الرحمن قاسمی کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا اور حضرت امیر شریعت کی دعا پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

ماسٹر مجاہد عالم نے بہار الیکٹورل آفیسر سے کی ملاقات

کوچا دھامن/کشن گنج (زاہد حسین مصباحی): 25 جون سے 26 جولائی 2025 تک ہونے والے خصوصی انٹینسیو ووٹر لسٹ پر نظر ثانی پروگرام 2025 میں جو کاغذات/دستاویزات گنتی کی شیٹ سی کے ساتھ جمع کرائے جائیں گے، ایسی صورت حال میں بہت سے غریب، مزدور، درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل، پسماندہ ذات، اقلیتی طبقے کے ووٹروں کے نام شامل نہیں ہونگے۔ ووٹر لسٹ سے ووٹر 30-09-2025 کو ان کی پیدائش اور جائے پیدائش کا سرٹیفکیٹ اور والدین کی پیدائش اور جائے پیدائش کا سرٹیفکیٹ نہ ہونے کی وجہ سے شائع کیا جائے گا۔ ایسے میں ایسے لوگوں کی شہریت پر بھی سوال اٹھ سکتے ہیں۔ اس سے قبل ریاست آسام میں بھی ایسا ہو چکا ہے۔ ان خدشات کے تعلق سے آج سابق ایم ایل اے کوچا دھامن ماسٹر مجاہد عالم نے چیف الیکٹورل آفیسر بہار کو ایک خط پیش کیا ہے اور مذکورہ کام کو فوری طور پر ملتوی کرنے کی درخواست کی ہے۔

یوم عاشورہ کے موقع پر امن وامان قائم رکھنے کی اپیل۔ معروف عالم

سمری بختیار پور (لطف الرحمن صمدانی علیگ) سہرسہ ضلع کے سمری بختیار پور حلقہ کے نمائندہ ضلع پریشد مشہور و معروف سماجی کارکن نوجوانوں کی آواز معروف عالم نے کہا ہے کہ محرم الحرام اسلامی مہینوں میں سے پہلا مہینہ ہوتا ہے اس مہینہ کی ایک خاص فضیلت ہے اسی مہینہ کی دس تاریخ کو جسکو یوم عاشورہ بھی کہا جاتا ہے نواسہ رسول حضرت امام حسین علیہ السلام کو انکے ساتھ انکے پورے خاندان کو سرزمین کربلا میں دس محرم الحرام کو شہید کر دیا گیا حضرت امام حسین حق پر تھے لیکن اس وقت کی حکومت ناحق پر تھی اس موقع پر لوگ عقیدت ومحبت کے ساتھ امام حسین اور انکے اہل خانہ کو یاد کرتے ہیں میں تمام لوگوں سے امن پسند عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ یوم عاشورہ کے دن امن وامان قائم رکھنے میں انتظامیہ کی مدد کریں اور خوشگوار ماحول میں عاشورہ منائیں

ساتویں محرم کو ماتمی جلوس

پٹنہ سٹی (محمد فہیم)

محرم کی ساتویں تاریخ بروز جمعرات کو کربلا کی جنگ میں حضرت امام حسین اور ان کے 72 انصار کی شہادت پر شیعہ برادری کے لوگوں نے عالم کے ساتھ ماتمی جلوس نکالا۔ پہلا جلوس گلزار باغ امام باندی ایف اسٹیٹ میں نکالا گیا۔ مولانا اسعد رضا نے محرم کے بارے میں معلومات دیں۔ اس کے بعد جمعرات کی شام مچھیکا کے سنگھی دلان میں واقع مرحوم مہندی علی خان صاحب کے امام باڑہ سے مہندی تاجیہ کا جلوس نکالا گیا جو نواب بہادر روڈ تک نکلا۔ جلوس میں شریک غم زدہ لوگ نوحہ و مرثیہ کا ورد کرتے ہوئے اپنے سینے پیٹ رہے تھے اور معرکہ کربلا کی لفاظی بیان کر رہے تھے۔ مہندی جلوس کی قیادت کو آرڈینیٹر سید حسن علی نے کی۔ جلوس میں درگاہ چمدوریا امام باڑہ کے سکریٹری سید جوہر امام جینی، تنویر الحسن تنویر، سید سربراہ امام، ڈاکٹر سکندر علی، ناصر علی جعفری سمیت درجنوں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ جلوس میں شامل زینت عزا، دست سجادیہ، انجمن عباسیہ، انجمن پنجیتانی، انجمن حیدری اور انجمن سجادیہ سمیت کئی تنظیموں کے لوگ نوحہ خوانی گاتے ہوئے چل رہے تھے۔ درگاہ چمدوریا امام باڑہ کے سکریٹری سید جوہر امام جانی نے بتایا کہ آٹھویں محرم کو جمعہ کو چمدوریا سے عالم کا جلوس نکالا جائے گا جو نواب بہادر روڈ تک جائے گا۔ جبکہ محرم کی نویں تاریخ بروز ہفتہ دولجھا کا جلوس

ولی شیعہ مسجد سے شروع ہو کر اشوکا راج پتھ سے ہوتا ہوا گجری بازار میں واقع بڑی حویلی جائے گا۔ شام کو ماتمی جلوس پنڈاریہ گلی سے شروع ہو کر نواب بہادر روڈ پر چوولال لین میں واقع یکی منزل تک جائے گا۔ جبکہ دسویں محرم بروز اتوار کو صبح سویرے پھولوں اور عالموں کے ساتھ جلوس مغل پورہ دورخی گلی، نواب بہادر روڈ سے شروع ہو کر تو جر کٹرہ امام باڑہ تک جائے گا۔ اس کے بعد شام کو ولی امام باڑہ سے زنجیری ماتم کا جلوس نکالا جائے گا جو چلی تل میں واقع شاہ واکر کے تکیہ تک جائے گا۔ وہاں عالم گنج ماتمی جلوس پٹھان ٹولی سے شروع ہو کر کرنل صاحب کی امام باڑہ پتھر مسجد تک جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی سیپر اور تعزیوں کے جلوس بھی شروع ہوں گے۔

محمد عرفان نے اردو ایم اے میں گولڈ میڈل جیت کر سر فخر سے بلند کر دیا

پٹنہ 03 جولائی (پریس ریلیز) الفرا ماڈل اسکول شاہ گنج، پٹنہ کے ایگزیکٹیو انچارج نظر الاسلام ندوی نے اپنے پریس ریلیز میں بتایا کہ الفرا اسکول کے اردو کے ٹیچر محمد عرفان کو پٹنہ یونیورسٹی میں (ایم۔اے۔) اردو سیشن 2022-24 میں سب سے نمایاں کامیابی، بہترین کارکردگی اور یونیورسٹی کی سطح پر سب سے زیادہ اسکور کرنے پر بہار کے معزز گورنر عارف محمد خان کے ہاتھوں گولڈ میڈل اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ ان کے اس کامیابی پر اسکول کے ڈائرکٹر، پرنسپل، اساتذہ اور طلبا و طالبات نے اپنے دل کی گہرائیوں سے مبارکبادپیش کی اور خوشی کا اظہار کیا۔ ان کی یہ شاندار کامیابی نہ صرف اسکول بلکہ پورے بہار کے لیے تاریخی لمحہ ہے۔ اسکول انتظامیہ نے اسی طرح مستقبل میں آگے بڑھتے رہنے اور کامیابی کی دعا دی اور کہا کہ عرفان صاحب کی تخلیقی تحریریں اور تنقیدی بصیرت ہمیشہ سب سے منفرد رہیں۔ یہ میڈل دراصل ان کی محنت کے ساتھ دیانت داری کا ثمرہ ہے۔ اسکول انتظامیہ کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ اسکول کے جملہ اساتذہ کرام میں سے جو بھی اپنے روشن مستقبل کے لیے تعلیم کے کسی بھی شعبہ میں آگے بڑھنے کے متمنی اور خواہش مند ہیں ان کی ہر طرح سے مدد اور حوصلہ افزائی کی جائے۔ اس موقع پر گولڈ میڈل حاصل کرنے والے محمد عرفان نے کہا کہ یہ اعزاز میرے اساتذہ، والدین اور الفرا اسکول کے سہارے کے بغیر ناممکن تھا۔ میں اردو زبان کو دنیا بھر میں پہچان دلانے کے لیے اپنا سفر جاری رکھوں گا۔

زنجیر چھیننے والا رنگے ہاتھوں گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فہیم)

آلم گنج پولیس اسٹیشن نے پیشانجلی اسپتال کے قریب بھگوت نگر مارکیٹ سے ایک چین سنیچر کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا، جبکہ اس کا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اس معاملے میں اے ایس پی اطلیش جھا نے بتایا کہ آلمگنج پولیس اسٹیشن کی پاری پوائی نیہا کماری کانسٹیبل شیو پرسنا رام اور رنجیت کمار کے ساتھ گشت پر تھیں کہ بھاگوت نگر روڈ پر پیشانجلی اسپتال کے قریب دو موٹر سائیکل سوار افراد نے چاندی کی چین چھین لی اور بھاگنے لگے۔ اس دوران متاثرہ نے خطرے کی گھنٹی بجائی تو پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے ایک چین سنیچر کو پکڑ لیا جبکہ دوسرا فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار نوجوان سے چھینی گئی چین اور ایک موبائل فون برآمد ہوا ہے۔ اے ایس پی نے بتایا کہ گرفتار چین اسنیچر کی شناخت ششی کمار کے طور پر کی گئی ہے، جو پرشورام پرساد کا 19 سالہ بیٹا ہے، جو دھنارواں تھانہ علاقہ کے برنتی پنچایت کالونی کے ساکن ہے۔ جبکہ مفرور ساتھی کی شناخت سورج کمار (20) ولد بھیے پرساد ساکن بے پی روڈ گھی باغ، مسوریٰ تھانہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اے ایس پی نے بتایا کہ گرفتار ششی کمار اور مفرور سورج کمار کی مجرمانہ تاریخ ہے۔ ان دونوں کے خلاف آلمگنج، چتر گپت نگر اور مسوری پولیس اسٹیشنوں میں کئی مقدمات درج ہیں۔ اے ایس پی نے بتایا کہ گرفتار ششی کمار سے چھینی گئی چاندی کی اشیاء اور ایک موبائل فون برآمد کیا گیا ہے۔ انگریزی شراب کے ساتھ پکڑا گیا۔ آلمگنج تھانہ علاقہ میں بھوت ناتھ روڈ کے قریب ایک شخص کو انگریزی شراب کی بوتلوں سے بھرے تھیلے کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں اے ایس پی پٹنہ اطلیش جھا نے بتایا کہ آلمگنج پولیس اسٹیشن کے اے ایس آئی روی راجک کانسٹیبلوں کے ساتھ گشت پر تھے۔ اسی دوران وہاں سے گزرنے والے ایک شخص کو شک کی بنیاد پر روک کر اس کے بیگ کی تلاشی لی گئی۔ اس کے بیگ کے اندر سے غیر ملکی شراب کی بوتل ملی۔ جسے پولیس نے قبضے میں لے لیا۔ اس کے علاوہ مذکورہ شخص کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ اے ایس پی نے بتایا کہ پکڑی گئی انگریزی شراب کی بوتلوں کی تعداد 20 ہے، ایک موبائل فون بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔

ریلوے میں ٹیکنیشین کے 6238 عہدوں کیلئے فارم 28 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) انڈین ریلوے نے 6238 عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ یہ بحالیاں مختلف ریلوے بھرتی بورڈ کے ذریعہ ٹیکنیشین گریڈ۔ا سگنل اور ٹیکنیشین گریڈ۔III عہدہ کے لئے بھری جائیں گی۔ آر آر بی پریاگ راج میں 239، گورکھپور میں 68، پٹنہ میں 07 اور رانچی میں 35 بحالیاں کی جائیں گی۔ خواہش مند اہل امیدوار 28 جولائی 2025 تک آن لائن درخواست فارم بھر سکتے تھا۔ یہ جانکاری بہار پبلک سروس کمیشن نے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواہش مند امیدوار ریلوے بھرتی بورڈ کی اختیار یافتہ ویب سائٹ www.indianrailways.gov.in سے تفصیلی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں اور آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ امیدوار منظور شدہ ادارہ سے فزکس/الیکٹرانکس/کمپیوٹر سائنس یا آئی ٹی میں بی ایس سی ہو یا کسی بھی شعبے میں بی ای/بی ٹیک ہو۔ یا انجینئرنگ میں تین سال کا ڈپلوما کیا ہو۔ جنرل امیدواروں کی عمر کی حد 18 سے 33 سال مقرر ہے۔ امتحان کی فیس جنرل امیدواروں کے لئے 500 روپیہ ہے اور SC/ST زمرہ، ای ڈبلیو ایس، خواتین امیدواروں کے لئے امتحان کی فیس 250 روپیہ ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپیٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہی تمام طرح کی راہیں اور منزل آسان ہو جاتی ہے۔ طلبا و طالبات دل وجان سے محنت کریں۔ کامیابی ضرور ملے گی۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

راج کمار چوبے نے بہار میں سناتن جاگرن کی رتھ یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، کہا یہ مذہبی عزت نفس کو بحال کرنے کی قرارداد ہے

پٹنہ: وشوامتر سینا کے قومی کنوینر راج کمار چوبے نے آج پٹنہ سے سناتن رتھ یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جو ریاست بھر میں مذہب، ثقافت اور روحانی شعور کو پھیلانے کا سفر ہے۔ پریس کانفرنس میں، مسٹر چوبے نے اسے بہار کی روحانی عزت نفس کی نشاۃ ثانیہ کی "کلین کال" کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج سناتن دھرم کو محدود اور قدیم کہہ کر ہمارے ہی ملک میں نظر انداز کیا جا رہا ہے جبکہ یہ ہماری روح، شناخت اور تہذیب کی بنیاد ہے۔ اس موقع پر شری چوبے نے کہا کہ بکسر وہی سرزمین ہے جہاں بھگوان شری رام نے دھرم۔ادھرم اور جنگ کا پہلا سبق سیکھا، تارکا اور ماریچ جیسے راکشسوں کو تباہ کیا اور اہلیہ کو آزاد کیا۔ وشوامتر سینا نے وزیر اعظم کو ایک 10 نکاتی میمورنڈم پیش کیا ہے، جس میں بکسر کو "بہار کی روحانی راجدھانی" قرار دینے، پنچکوشی پرکرما کی ترقی اور سناتن یاتری مقامات کے تحفظ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ راجکمار چوبے نے سیتامڑھی کو "عالمی خواتین روحانی مرکز" کے طور پر، دیو کے سورج مندر کو سوریا دھام سرکٹ" کے طور پر، گیا جی کو "بین الاقوامی موکشدھام تیرتھ" کے طور پر، سلطان گنج کو کنواڑ سیوا سنٹر"، کیمور کے منڈیشوری دھام کو "موکشیاٹ" کے طور پر ترقی دینے کا مطالبہ کیا۔ روحانی۔ماحولیاتی ورثہ"۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ مذہبی ٹرسٹ بورڈ میں نہ صرف انتظامی تقرریاں ہونی چاہئیں بلکہ اسے آچاریوں، سنتوں اور عالم برہمنوں کو بھی نمائندگی دینی چاہیے تاکہ سناتن دھرم کی اصل شکل کو محفوظ رکھا جا سکے۔ فی الحال یہ بورڈ صرف رسمی کارروائیوں تک محدود ہے۔ راجکمار چوبے نے کہا کہ ان کی تنظیم نہ تو کوئی سیاسی تنظیم ہے اور نہ ہی کسی پارٹی کی شاخ ہے بلکہ سناتن شعور پر مبنی ایک تنظیم ہے۔ اس کے مقاصد ہیں۔ مذہب ثقافت کا تحفظ، سماجی ناانصافی کی مخالفت، غریبوں کی خدمت اور نوجوانوں کو سناتن طرز زندگی سے جوڑنا۔ انہوں نے کہا، "اب بہار دوبارہ آریاورت کی راجدھانی بنے گا اور سناتن رتھ یاترا اس کا پہلا مرحلہ ہے۔" اس موقع پر کپل مونی پنڈت، منمون چوبے، اشوک اپادھیائے، موہت دوبے وغیرہ موجود تھے۔

بالی ووڈ ٹریٹس کا آغاز 5 جولائی سے، ملک بھر کے ذائقوں کا ہوگا سنگم اسٹریٹ ایٹس فوڈ فیسٹیول میں ملے گا اصلی ٹھیلے جیسا تجربہ

پٹنہ: اگر آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں جو ملک کی گلیوں میں پائے جانے والے اصلی دیسی اسٹریٹ فوڈ کا مزہ چکھنا چاہتے ہیں، لیکن سفر کرنے کا وقت نہیں ملتا ہے تو یہ آپ کے لیے سنہری موقع ہے۔ 5 جولائی سے 13 جولائی تک پٹنہ کے مشہور ہوٹل موریا کے بالی ووڈ ٹریٹس ریسٹورنٹ میں ایک بہت ہی خاص اسٹریٹ ایٹس فوڈ فیسٹیول کا انعقاد کیا جائے گا، جو ذائقہ، ماحول اور تجربے کا شاندار سنگم پیش کرے گا۔ اس نو روزہ فیسٹیول میں ہر روز دوپہر 1 بجے سے 11 بجے تک آنے والے مہمانوں کو ملک کے مختلف حصوں سے مزیدار اور مقبول اسٹریٹ فوڈ آئٹمز پیش کیے جائیں گے۔ وہ بھی اسی انداز میں جیسے آپ کسی گاڑی یا بازار میں کھا رہے ہوں۔ میلے کی سب سے بڑی کشش اس کا مینو ہے، جو ہندوستان کی ہر سمت سے منتخب کردہ منفرد پکوان پیش کرتا ہے۔ شمالی ہندوستان کی گلیوں کی خوشبو لانے والے، مٹر کلچہ، بھلا پاپڑی چاٹ، دہی گوجیا، اور لٹی چوکھا، پوروانچل کی پہچان، آلو ٹکن چوکھا کے ساتھ یہاں دستیاب ہوں گے۔ جنوبی ہندوستان کا چاؤمین ڈوسا، مہاراشٹر کی مشہور مشہور گاؤس پکوری، اور ممبئی کی گلیوں میں پسند کی جانے والی کولیواڑہ طرز کی تلی ہوئی مچھلی، جھینگے، اور گلاب آملیٹ بھی کھانے کے شوقین افراد کے لیے خصوصی توجہ کا مرکز ہوں گے۔ اس کے علاوہ کچھ نئے لیکن روایتی پکوان جیسے بنا چاٹ بھی پیش کیے جا رہے ہیں جو کہ بہت سے لوگوں کے لیے بالکل نیا تجربہ ہوگا۔ مٹھائیوں اور مشروبات میں لائچی، امرا کھنڈ اور فالودہ جیسے اختیارات فراہم کیے جائیں گے۔ اس فوڈ فیسٹیول کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ یہاں صرف ذائقہ ہی نہیں بلکہ حقیقی اسٹریٹ فیلس کا بھی پورا انتظام ہے۔ ریستوراں کو بالی ووڈ ریٹرو تھیم میں سجایا گیا ہے جہاں روایتی سجاوٹ، ہلکی پھلکی موسیقی اور لوک ثقافت کی جھلک دیکھنے کو ملے گی۔ گول گپے، چاٹ اور ٹھنڈائی کے پکھا اسٹال اس طرح لگائے گئے ہیں کہ گاہک کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ واقعی کسی میلے یا بازار میں کھڑا ہو کر کھانا چکھ رہا ہو۔ ہوٹل موریا کے جنرل منیجر اپورو گورنے کہا کہ ہم نے اس ایونٹ کو صرف فوڈ فیسٹیول کے طور پر نہیں بلکہ ایک تجربے کے طور پر ڈیزائن کیا ہے۔ ہمارا مقصد لوگوں کو بغیر سفر کے اس کی گلیوں میں ہندوستان کے تنوع کا احساس دلانا ہے۔ ہر تھالی ایک کہانی بتاتی ہے، ہر ذائقہ کسی جگہ کی یاد دلاتا ہے۔ یہ تجربہ خاندانوں، دوستوں اور بچوں کے لیے یادگار رہے گا۔ بالی ووڈ ٹریٹس کے ریسٹورنٹ منیجر راکیش کمار نے کہا، "جب لوگ یہاں آتے ہیں تو ہم چاہتے تھے کہ وہ صرف کھانا ہی نہ کھائیں۔ بلکہ ملک کی گلیوں، گلیوں اور بازاروں میں چند لمحوں کے لیے خود کو محسوس کریں۔ اس لیے سجاوٹ سے لے کر موسیقی اور سرونگ اسٹائل تک سب کچھ اس ماحول کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ ریستوراں کے شیف دلیپ کمار یادو نے کہا کہ ہم نے روایتی طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے ملک بھر سے گلیوں کی ریسیپیز تیار کی ہیں، لیکن حفظان صحت اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا گیا ہے۔ ہمارا مقصد ہر ذائقہ کو اس جگہ کے جوہر کا احساس دلانا ہے۔ خواہ وہ بنارس کی چاٹ ہو یا ممبئی سے گلی سمندری غذا۔ پٹنہ جیسے ثقافتی شہر میں اس طرح کا واقعہ باشندوں کے لیے ایک خاص موقع کے طور پر آیا ہے۔ مقامی شہریوں کو ملک کے کونے کونے سے ذائقوں کا تجربہ کرنے کا موقع ملے گا، وہ بھی صاف، محفوظ اور خاندانی ماحول میں۔

4.6 کلو چرس کے ساتھ اسمگلر گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فہیم)

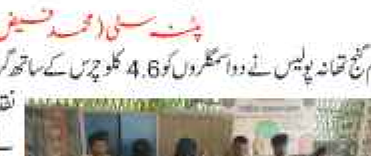

عالم گنج تھانہ پولیس نے دو اسمگلروں کو 4.6 کلو چرس کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے اسمگلر سے نقدی اور موبائل فون بھی قبضے میں لے لیا ہے۔ اس سلسلے میں اے ایس پی سٹی اطلیش جھا نے بتایا کہ ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر عالم گنج تھانہ پولیس نے منشیات اسمگلنگ کیس میں دو اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈانکا اِلی میں واقع ایک جھونپڑی سے منشیات کی فروخت کی اطلاع ملی۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر راجیش کمار ٹھاکر کی قیادت میں تشکیل دی گئی ایک خصوصی ٹیم نے اس جگہ پر چھاپہ مارا اور بھوناتھ عرف بھو کماری کی جھونپڑی سے جھولو کمار (45 سال) اور وکلو کمار (42 سال) کو گرفتار کیا۔ اے ایس پی نے بتایا کہ چھاپے کے دوران ملزمان سے 4 کلو 654 گرام گانجہ اور 43.334 گرام پاؤڈر نما مادہ برآمد کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ملزم سے 7190 روپے نقدی اور دو موبائل فون بھی ضبط کیے گئے ہیں۔ اے ایس پی کا کہنا تھا کہ دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس جھونپڑی میں کئی ماہ سے منشیات کا غیر قانونی کاروبار جاری تھا۔ جس کی وجہ سے اس راستے پر لوگوں کی آمد و رفت مشکل ہو گئی۔

حمزہ المدینہ ٹور اینڈ ٹریول کے زیر اہتمام زیارت حرمین کیلئے 12 جولائی کو قافلہ روانہ ہوگا

رہتاس (ایس این بی) رہتاس ضلع کے بکرم گنج میں چل رہے حمزہ المدینہ ٹور اینڈ ٹریول کے ڈائریکٹر مشہور و معروف سماجی کارکن نیک دل فعال اور متحرک نوجوان کی آواز مقصود خان نے بتایا ہے کہ حمزہ المدینہ ٹور اینڈ ٹریول کا ایک شاندار قافلہ حضرت سید شاہ منہاج الدین قادری صاحب کی سرپرستی میں آنے والے بارہ 12 جولائی کو زیارت حرمین شریفین کیلئے روانہ ہو رہا ہے خوشی کی بات ہے کہ اس قافلہ میں خانقاہ مجیبیہ کے اہم ذمہ دار جناب سید منہاج الدین قادری صاحب کی قیادت میں یہ قافلہ بہت خاص ہے لطف الرحمن قاسمی صمدانی علیگ ایریا منیجر سہرسہ نے بتایا ہے کہ مقصود خان جو اس ٹریول کے ڈائریکٹر ہے جو ابھی مدینہ منورہ میں رہتے ہیں بہت زیادہ نیک دل اور لوگوں کی خدمت میں ہمیشہ لگے رہتے ہیں حمزہ المدینہ ٹور اینڈ ٹریول ہمیشہ لوگوں اچھی سہولیات فراہم کرتا ہے ہندوستان کے الگ الگ شہروں میں ڈھیرے ڈھیرے اپنا برانچ اور آفس قائم کر رہا ہے

انتر جیوتی بالیکا ودیالیہ کی طالبہ کے جنسی استحصال کے خلاف احتجاج میں خاموش جلوس

پٹنہ سٹی (محمد فہیم) انتر جیوتی بالیکا ودیالیہ کمہار کی 12 سالہ طالبہ کے اسی اسکول کے کلرک کے ذریعہ دو سال تک جنسی استحصال کا معاملہ سامنے آتے ہی اپوزیشن جماعتوں نے حکومت کے خلاف محاذ کھول دیا ہے۔ جمعرات کو بھارتی گرینڈ الائنس پارٹیوں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے منہ پر سیاہ پٹیاں باندھ کر خاموش جلوس نکالا۔ خاموش جلوس دھنتو کی موڑ سے بایو ایگزامینیشن بلڈنگ سے ہوتا ہوا انتر جیوتی گرلز اسکول تک گیا۔ جہاں سی پی آئی کے ضلع سکریٹری وشواجیت کمار کی صدارت میں اسکول گیٹ پر ایک میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ آر جے ڈی لیڈر محمد جاوید نے چلائی۔ احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے آر جے ڈی لیڈر بلرام چودھری، سابق کونسلر پردیپ مہتا اور امیش چندت نے کہا کہ جنگل راج کا گیت گانے والی حکومت کو ایسے جرائم نظر نہیں آتے۔ ہر روز خواتین اور لڑکیوں کا جسمانی اور ذہنی استحصال کیا جا رہا ہے۔ آئے روز قتل و غارت گری ہو رہی ہے۔ سی پی آئی پٹنہ صاحب زون کے سکریٹری شمبھو شرن پرساد، میڈیا انچارج جتیندر کمار اور ایڈوکیٹ شگفتہ راشد نے کہا کہ یہ ممکن نہیں ہے کہ دو سال سے سکینڈے کے مندر میں اس طرح کی گھناؤنی باتیں چل رہی ہوں اور اسکول کے وارڈن اور دیگر عملے کو اس کی خبر نہ ہو۔ اس میں وارڈن کا کردار بھی مشکوک ہو سکتا ہے۔ دیگر طلباء نے صحافی سے سوال کیا کہ ملزم اجیت سر کو سزا ملے گی یا نہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسکول کے دیگر طلبا بھی اس کا شکار ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ اس کی اعلیٰ سطحی اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہیے۔ کانگریس لیڈر راجکمار راجن نے ملزمین کے لیے جلد ٹرائل اور سخت سزا کا مطالبہ کیا۔ AAP لیڈر راوما دتو را نے بھی اس واقعہ کی سخت مذمت کی اور کہا کہ اس حکومت میں خواتین اور لڑکیاں محفوظ نہیں ہیں۔ بیٹیوں کو پڑھاؤ، بیٹیوں کو بچاؤ کا نعرہ بے معنی ہے۔ ریلی کی قیادت سی پی آئی لیڈر دیویندر پرساد اور آر جے ڈی لیڈر محمد اقبال نے کی۔ سی پی آئی لیڈران رام دیو چندر اوشی، منگل پاسوان، کیسری کمار، رگھوناتھ پرساد اور یوتھ لیڈر آلوک کمار سمیت دیگر نے ریلی میں حصہ لیا۔

پلیکلا کاتھ اور چترا ویل نے یورپی ایتھلیٹکس میٹ کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) یورپی ایتھلیٹکس میٹ میں ہندوستان کے محمد افضل پلیکلا کاتھ نے مردوں کی 800 میٹر اور پروین چترا ویل نے ٹرپل جمپ مقابلے میں خطاب جیت لیا۔ محمد افضل نے بدھ کے روز چیکیا میں سو پیلیسکی گراں پری ٹیمبور 2025 ایتھلیٹکس میٹ، کیٹیگری ڈی ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹینل ٹور چیلنجر ایونٹ میں 800 میٹر کی دوڑ جیتنے کے لیے 01.47:1 کے وقت کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ڈینئیل کوتیز (12.47:1) دوسرے اور جان ٹیسار (73.48:1) تیسرے نمبر پر رہے۔ یہ 29 سالہ ہندوستانی ایتھلیٹ کا اس سیزن میں یورپی سرکٹ میں پہلا مقابلہ تھا۔

راجاوت کو شکست دے کر کدامبی سری کانت کینیڈا اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں داخل

کیلگری (کینیڈا)، 03 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے مایہ ناز بیڈمنٹن کھلاڑی کدامبی سری کانت نے مردوں کے سنگلز مقابلے میں ہم وطن پریانشو راجاوت کو ہرا کر کینیڈا اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ مارکھم پین ایم سینٹر میں بدھ کو کھیلے گئے مقابلے میں بیڈمنٹن رینکنگ میں فی الحال 49ویں نمبر پر موجود کدامبی سری کانت ہم وطن پریانشو راجاوت کے خلاف ابتدائی گیم ہار گئے، لیکن اس کے بعد سری کانت نے واپسی کرتے ہوئے 53 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے کو 18-21، 21-19، 21-14 سے اپنے نام کیا۔ دوسرے راؤنڈ میں سری کانت کا مقابلہ چینی تائی پے کے عالمی نمبر 71 پو-وی وانگ سے ہوگا، جنہوں نے ابتدائی راؤنڈ میں ملائیشیا کے جسٹن ہوہ کو ہرایا تھا۔ اس دوران، گزشتہ ہفتے یو ایس اوپن میں ٹائٹل جیتنے والے عالمی نمبر 31 اور پانچویں سیڈ ایوش شیٹی کو کیلگری میں مایوسی کا سامنا کرنا پڑا اور انہیں ساتھی ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی ایس شنکر متھوسامی نے ابتدائی راؤنڈ میں ہی باہر کر دیا۔ 57ویں نمبر پر موجود متھوسامی نے 44 منٹ میں 23-21، 21-12 کے اسکور سے فتح حاصل کی۔ اب اگلے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ چینی تائی پے کے یو کائی ہوانگ سے ہوگا۔ اس دوران خواتین کے زمرے میں شریا نشی ولی شیٹی واحد ہندوستانی شٹلر رہیں، جنہوں نے بی ڈبلیو ایف سپر 300 ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز میں ابتدائی راؤنڈ میں جیت درج کی۔ عالمی نمبر 75 کی کھلاڑی ولی شیٹی نے ساتویں سیڈ یوکرین کی پولینا بوہروا کو 40 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں 21-18، 22-20 سے ہرایا۔ ولی شیٹی کا اگلا مقابلہ ملائیشیا کی کروپاتھیوین لیتشنا نا سے ہوگا۔ وریں اشا، تانیا ہیمنا تھ اور کوالیفائر ایرا شرما دونوں ہار کر باہر ہو گئیں۔ ہیمنا تھ نے تیسری سیڈ چینی تائی پے کی کھلاڑی شوویون سنگ کو سخت ٹکر دی، لیکن آخر میں وہ 21-15، 22-24، 18-21 سے ہار گئیں۔ جبکہ ایرا کو بلغاریہ کی کالویا نالطیا نتووا کے خلاف 21-9، 21-14 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مکسڈ ڈبلز میں ٹاپ سیڈ دھرو وکپیلا اور تنیشا کراسٹو بھی روبین گارسیا اور لوسیا روڈریگز کی ہسپانوی جوڑی سے 21-15، 21-19 سے ہار کر باہر ہو گئے۔ اس شکست کے ساتھ اس جوڑی کا کینیڈا اوپن میں سفر ختم ہو گیا۔

ہندوستان کے پہلے بین الاقوامی نیزہ پھینکنے کے ٹورنامنٹ میں نیرج چوپڑا کی ساکھ داؤ پر ہوگی

بنگلورو، 03 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی کھیلوں کے لیے ایک فیصلہ کن سنگ میل، نیرج چوپڑا کلاسیک 2025، ملک کا پہلا بین الاقوامی نیزہ پھینکنے کا مقابلہ، ہفتہ، 5 جولائی 2025 کو بنگلورو کے سری کانتی راوا اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ دو بار کے اولمپک تمغہ جیتنے والے نیرج چوپڑا اور جے ایس ڈبلیو اسپورٹس کی جانب سے مشترکہ طور پر منعقد اور ہندوستانی ایتھلیٹکس فیڈریشن کی طرف سے منظور شدہ یہ تاریخی ایونٹ ہندوستانی ایتھلیٹکس کے لیے ایک بڑی چھلانگ ہے۔ باوقار ورلڈ ایتھلیٹکس گولڈ لیول کی حیثیت کے ساتھ، نیرج چوپڑا کلاسیک 2025 نہ صرف عالمی سطح کی بہترین صلاحیتوں کو پیش کرے گا بلکہ ہندوستان کو بین الاقوامی ایتھلیٹکس کے نقشے پر بھی جگہ دلائے گا۔ نیرج چوپڑا کی شاندار کامیابی کا احترام کرتے ہوئے، جن کے سنہری سفر نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے، یہ تاریخی تقریب ایک ایسی تحریک کا جشن ہے جو ہندوستانی کھیل کے مستقبل کو تشکیل دیتی ہے۔ جے ایس ڈبلیو اسپورٹس اور اولمپک گولڈ میڈلسٹ نیرج چوپڑا کی جانب سے مشترکہ طور پر منعقد، اس مقابلے کو ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا نے منظور کیا ہے۔ دنیا بھر کے عالمی چیمپئنز، اولمپک میڈلسٹس، اور ٹاپ تھرورز کو اکٹھا کرتے ہوئے، اس ورلڈ ایتھلیٹکس گولڈ لیول ایونٹ کا مقصد ہندوستان میں ٹریک اینڈ فیلڈ کے معیارات کو بلند کرنا ہے۔ یہ مقابلہ 5 جولائی 2025 کو شام 7 بجے سری کانتیر وا اسٹیڈیم، بنگلورو میں ہوگا۔

ہندوستان آئیں گی پاکستان کی ہاکی ٹیمیں

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) پاکستان کی ہاکی ٹیمیں ایشیا کپ اور جونیئر ورلڈ کپ کھیلنے کے لیے ہندوستان آئیں گی۔ کھیل کی وزارت کے ذرائع نے اس کی تصدیق کی ہے۔ اس کے لیے داخلہ، خارجہ اور کھیل کی وزارتوں سے منظوری حاصل ہو چکی ہے۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم کو اگلے مہینے ہندوستان میں ہونے والے ایشیا کپ میں شرکت سے نہیں روکا جائے گا۔ یہ اطلاع جمعرات کے روز کھیل کی وزارت کے ایک ذرائع نے دی۔ ایشیا کپ کا انعقاد بہار کے راجگیر میں 27 اگست سے 7 ستمبر تک ہوگا، جبکہ جونیئر ورلڈ کپ کا انعقاد چنئی اور مدورے میں 28 نومبر سے 10 دسمبر تک کیا جائے گا۔ ذرائع نے کہا، "ہم کسی بھی ٹیم کے ہندوستان میں کثیر الملکی مقابلے میں حصہ لینے کے خلاف نہیں ہیں۔ اگر ہم پاکستان کو شرکت سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ اولمپک چارٹر کی خلاف ورزی سمجھی جائے گی۔ البتہ دو طرفہ تعلقات ایک الگ معاملہ ہے اور اس میں کسی قسم کی نرمی نہیں دی جائے گی۔" یہ خبر اس لیے بھی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ حال ہی میں پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سندور جیسے واقعات کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات خاصے کشیدہ ہو گئے تھے۔ ان واقعات کے بعد یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ حکومت ہند پاکستانی شہریوں کے ویزے منسوخ کر سکتی ہے، جس سے پاکستان ہاکی ٹیم کی شرکت پر سوالیہ نشان لگ گیا تھا۔ ہاکی انڈیا کے حکام نے پہلے ہی کہا تھا کہ وہ حکومت کی ہدایات پر عمل کریں گے اور حالات پر قریبی نظر رکھیں گے۔ تاہم اب ایسا لگتا ہے کہ حکومت ہند نے کھیل اور سیاست کو کم از کم بین الاقوامی ایونٹس کی حد تک الگ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دہلی سب جونیئر اور جونیئر تیراکی میں 400 سے زائد بچوں کی ریکارڈ شرکت

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) 59ویں دہلی اسٹیٹ جونیئر اور سب جونیئر تیراکی چیمپئن شپ دہلی کے تالکٹورہ سوئمنگ پول میں 4 سے 7 جولائی تک منعقد ہوگی۔ دہلی سوئمنگ ایسوسی ایشن کی عارضی کمیٹی کے چیئرمین ایس کے ساہو کے مطابق چیمپئن شپ میں ریکارڈ انٹری کے ساتھ 400 سے زائد لڑکوں اور لڑکیوں کی شرکت ہوگی۔ چیمپئن شپ فینا اور ہندوستانی تیراکی فیڈریشن کے ضابطوں کے تحت منعقد کی جائے گی۔ چیمپئن شپ کے دوران بہترین تمغہ جیتنے والوں کو انعامات سے بھی نوازا جائے گا۔ چیمپئن شپ کا افتتاح صبح 10:00 بجے پنجاب سوئمنگ ایسوسی ایشن کے سی ای او بلراج شرما اور عارضی کمیٹی کے صدر ایس آر ساہو کے ہاتھوں کیا جائے گا۔

ڈل جھیل میں کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول کا انعقاد

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) مرکز کے زیر انتظام علاقہ جموں و کشمیر کی مشہور ڈل جھیل میں 21 سے 23 اگست تک "کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول" کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس فیسٹیول میں ملک کی 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 400 سے زائد ایتھلیٹس حصہ لیں گے۔ فیسٹیول کے دوران کینوئنگ، کیاکنگ، واٹر اسکیئنگ، شکارا ریس اور ڈریگن بوٹ مقابلے منعقد ہوں گے۔ ایتھلیٹس کا اندراج نیشنل اسپورٹس فیڈریشن کی قومی چیمپئن شپ یا دیگر مقابلوں کی بنیاد پر کیا جائے گا، یا پھر تکنیکی کمیٹی میرٹ کی بنیاد پر فیصلہ کرے گی۔

ہندوستان نے لنچ تک چھ وکٹوں پر 419 رنز بنائے

برمنگھم، 03 جولائی (یو این آئی) کپتان شبھمن گل (ناٹ آؤٹ 168) اور رویندر جڈیجہ (89) کی شاندار اننگز کی مدد سے ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن انگلینڈ کے خلاف لنچ تک چھ وکٹوں پر 419 رنز بنا کر میچ پر اپنی مضبوط گرفت بنالی ہے۔ ہندوستان نے کل کے پانچ وکٹوں پر 310 رنز سے آگے کھیل شروع کیا۔ شبھمن گل اور رویندر جڈیجہ کی جوڑی نے صبح کے سیشن میں شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلینڈ کے گیند بازوں کو خوب چکمہ دیا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چھٹی وکٹ کے لیے 203 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ دوسرے دن کا پہلا سیشن ہندوستان کے نام رہا، پہلے سیشن میں ٹیم انڈیا نے رویندر جڈیجہ کی اہم وکٹ ضرور گنوائی لیکن اسکور بورڈ پر 109 رنز کا اضافہ کیا۔ جڈیجہ 89 کے اسکور پر ٹنگ کے تیز باؤنسر کا شکار ہوئے اور سنچری سے محروم رہے، لیکن اس وقت تک وہ اپنا کام مکمل کر چکے تھے۔ جڈیجہ اور گل کے درمیان کل 203 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ پہلے سیشن کے اختتام پر شبھمن گل 168 کے ذاتی اسکور پر ناٹ آؤٹ پویلین لوٹے ہیں۔ دوسرے سیشن میں وہ واشنگٹن سندر کے ساتھ ہندوستان کی اننگز کو مزید آگے بڑھانے کی کوشش کریں گے۔ رویندر جڈیجہ نے 137 گیندوں پر 11 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 89 رنز کی اننگز کھیلی۔ لنچ کے وقت کپتان شبھمن گل 288 گیندوں پر 18 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 168 رنز اور واشنگٹن سندر (ناٹ آؤٹ ایک) کریز پر موجود ہیں۔

اسٹیو اسمتھ گریناڈا ٹیسٹ میں واپسی کے لیے تیار

سینٹ جارج (گریناڈا)، 3 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کے بلے باز اسٹیو اسمتھ اپنی انگلی کی چوٹ سے مکمل طور پر صحت یاب ہو گئے ہیں اور وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے لیے گریناڈا میں کھیلنے والی آسٹریلیائی ٹیم کا حصہ ہوں گے۔ آسٹریلیائی کپتان پیٹ کمنز نے نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں میچ سے 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں اسمتھ کی واپسی کا اعلان کیا، اور جاش انگلس وہ کھلاڑی ہیں جو آسٹریلوی تجربہ کار بلے باز کے لیے ٹیم سے باہر ہوں گے۔ اسمتھ نے منگل کو اسپلنٹ لگا کر بغیر کسی درد کے بلے بازی کی تھی۔ کپتان کمنز نے کہا کہ 36 سالہ کھلاڑی کو پلیئنگ الیون سے باہر رکھنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ وہ کھیلنے کے لیے باقاعدہ تیار ہیں۔ اسمتھ کی واپسی آسٹریلیائی ٹیم میں واحد تبدیلی ہے جس نے سیریز کے افتتاحی ٹیسٹ میں ویسٹ انڈیز کو 159 رنز سے شکست دی تھی، جبکہ کیریبیائی ٹیم نے تصدیق کی ہے

دہلی پریمیئر لیگ سیزن-2 کی نیلامی سے پہلے پرانی دہلی 6 نے رشبھ پنت کو برقرار رکھا

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) 2024 کے سیمی فائنل میں پہنچنے والی ٹیم "پرانی دہلی" نے باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے کہ اسٹار وکٹ کیپر- بلے باز رشبھ پنت کو آئندہ سیزن کے لیے بطور مارکی کھلاڑی برقرار رکھا گیا ہے۔

پرانی دہلی 6 نے ڈی پی ایل 2024 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور لیگ مرحلے میں مضبوط کھیل دکھایا۔ تاہم بدقسمتی سے سیمی فائنل بارش کی نذر ہو گیا جس کی وجہ سے ان کا سفر وہیں ختم ہو گیا۔ رشبھ پنت کے ٹیم میں برقرار رہنے سے امید ہے کہ ٹیم 2025 کے سیزن میں مزید مضبوط اور مقابلہ کرنے والی یونٹ بنے گی۔ پرانی دہلی 6 کے مالک آکاش ناگیا نے پنت کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا، "رشبھ پنت نہ صرف عالمی معیار کے کرکٹر ہیں بلکہ پرانی دہلی 6 کی دھڑکن بھی ہیں۔ ان کی قیادت، تجربہ اور صلاحیت ہمیں سبقت دلاتی ہے۔ ہم ان کے گرد ایک مضبوط ٹیم بنا رہے ہیں اور ہمیں اس سال جیت کا پورا یقین ہے۔" اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے رشبھ پنت نے کہا، "ڈی پی ایل نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کے لیے ایک شاندار پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے اور اس لیگ کو کامیابی سے منعقد کرنے کا سہرا روہن جیٹلی اور ڈی ڈی سی اے کو جاتا ہے۔ ڈی پی ایل کے ذریعہ فراہم کیے گئے مواقع سے کئی باصلاحیت کھلاڑی جیسے دگویش راٹھی، پریانش آریہ اور دیگر ابھر کر سامنے آئے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "پرانی دہلی 6 میرے لیے واقعی گھر جیسا ہے۔ دہلی کے شائقین کی توانائی اور جیتنے کی بے مثال خواہش اسے خاص بناتی ہے۔ پچھلے سال کے امید افزا سیزن کے بعد، ہمارے کامیاب ہونے کے عزم میں مزید اضافہ ہوا ہے اور ہم اس سال اور زیادہ مضبوطی کے ساتھ واپسی کے لیے پر امید ہیں۔" ادھر دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) نے باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے کہ دہلی پریمیئر لیگ میں دو نئی مردوں کی فرنچائز شامل کی جا رہی ہیں۔ "باہری دہلی" اور "نئی دہلی" کی ٹیمیں 2025 کے سیزن میں ڈیبیو کریں گی، جس سے لیگ میں ٹیموں کی تعداد چھ سے بڑھ کر آٹھ ہو جائے گی۔ آئندہ سیزن کے لیے کھلاڑیوں کی نیلامی 6 جولائی (مرد) اور 7 جولائی (خواتین) کو قومی دارالحکومت میں منعقد کی جائے گی، کیونکہ ڈی پی ایل صنفی شمولیت پر مبنی کرکٹ کے لیے اپنی مضبوط وابستگی جاری رکھے ہوئے ہے۔

لیورپول فارورڈ جوٹا کی کار حادثے میں موت

لندن، 03 جولائی (یو این آئی) پرتگال اور لیورپول کے اسٹار فارورڈ ڈیوگو جوٹا اور ان کے بھائی آندرے سلوا کی کار حادثے میں موت ہو گئی ہے۔ وہ 28 سال کے تھے۔ اسپین کے زاموراصوبے میں پیش آئے اس حادثے میں پرتگالی فارورڈ کے بھائی آندرے سلوا کی بھی موت ہو گئی۔ 26 سالہ جوٹا پرتگالی سیکنڈ ٹائر کلب پینافیل کے ساتھ ایک پیشہ ور فٹبالر بھی تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جوٹا اور ان کے بھائی کی آج مقامی وقت کے مطابق تقریباً 00:30 بجے کار حادثے میں موت ہو گئی۔ رپورٹس کے مطابق ان کی کار کا ایک دوسرے گاڑی کو اوورٹیک کرتے وقت ٹائر پھٹ گیا اور سڑک سے پھسلنے کے بعد اس میں آگ لگ گئی۔ جوٹا نے گزشتہ ماہ ہی اپنی دیرینہ ساتھی روتے کارڈوسو سے شادی کی تھی۔ ان کے تین بچے ہیں۔ واضح رہے کہ جوٹا نے گزشتہ سیزن میں لیورپول کو پریمیر لیگ کا ٹائٹل جیتنے میں مدد کی تھی اور پرتگال کے لیے بھی کھیلا تھا۔

ویسٹ انڈیز کے لیے بریتھویٹ 100 ٹیسٹ کھیلنے والے کھلاڑیوں کے خصوصی کلب میں شامل ہوں گے

بارباڈوس، 03 جولائی (یو این آئی) کریگ بریتھویٹ آج آسٹریلیا کے خلاف میدان میں اتریں گے اور ویسٹ انڈیز کے لیے 100 ٹیسٹ کھیلنے والے دسویں کھلاڑی بن جائیں گے۔ وہ ویو رچرڈز، کلائیو لائیڈ، برائن لارا اور گورڈن گرینج جیسے عظیم کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہوں گے۔ گزشتہ چند برسوں میں، بریتھویٹ طویل فارمیٹ میں ویسٹ انڈیز کرکٹ کی ریڑھ کی ہڈی بن چکے ہیں۔ انہوں نے 99 ٹیسٹ میچوں میں 12 سنچریوں کی مدد سے 5943 رنز بنائے ہیں، جن میں سے 39 میچوں میں انہوں نے ٹیم کی قیادت کی ہے۔ وہ کسی بھی دوسرے ویسٹ انڈیز کھلاڑی کے مقابلے سب سے زیادہ گیندوں کا سامنا کر چکے ہیں اور 2022 میں آئی سی سی مردوں کی ٹیسٹ ٹیم آف دی ایئر میں جگہ حاصل کی۔ ان کا سفر 2011 میں ایک 18 سالہ نوواردکھلاڑی کے طور پر شروع ہوا، لیکن یہ یقین بہت پہلے آ چکا تھا، جب انہوں نے صرف 14 سال کی عمر میں اعتماد کے ساتھ اعلان کیا تھا کہ وہ ایک دن ویسٹ انڈیز کے لیے 100 ٹیسٹ کھیلیں گے۔ آسٹریلیا کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے قبل، کریگ بریتھویٹ نے کہا، "میں نے یہ ہدف تب طے کیا تھا جب میں شاید 14 سال کا تھا 100 ٹیسٹ کھیلنے کا۔ اب میں 18 سال بعد ویسٹ انڈیز کے لیے اپنا 100واں ٹیسٹ کھیل رہا ہوں۔ میں بہت شکر گزار ہوں، اور بس نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک تحریک بننا چاہتا ہوں۔" مئی 2011 میں ہاسٹرے میں پاکستان کے خلاف ان کا ڈیبیو متاثر کن نہیں تھا اور اس میچ میں 15 اور 0 کے اسکور کے ساتھ ان کے ٹیسٹ کیریئر کی شروعات ہوئی۔ انہوں نے خود تسلیم کیا کہ اعتماد حاصل کرنے میں وقت لگا، لیکن ایک بار جب یہ اعتماد قائم ہو گیا تو پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ میرپور میں بنگلہ دیش کے خلاف اپنے تیسرے ٹیسٹ میں ایک شاندار نصف سنچری کے ساتھ وہ فارم میں واپس آئے، اور پھر ہندوستان اور آسٹریلیا جیسی بڑی ٹیموں کے خلاف اپنے اگلے چار میچوں میں تین مزید نصف سنچریاں بنائیں۔ انہیں اپنا پہلا ٹیسٹ سنچری بنانے میں تین سال لگے 2014 میں نیوزی لینڈ کے خلاف پورٹ آف اسپین میں ایک صبر و تحمل سے کھیلی گئی اننگز ان کے کیریئر کے لیے اہم موڑ ثابت ہوئی، جس نے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ لائن میں ان کی جگہ کو مستحکم کیا۔ انہوں نے کہا، "نیوزی لینڈ کے خلاف میری پہلی سنچری ایک ایسا احساس تھا جسے میں واقعی الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ مجھے یقین نہیں آ رہا تھا کہ میں ٹیسٹ سنچری کے اتنے قریب پہنچ جاؤں گا، اور جب یہ حاصل ہوئی، تو یقین ہی نہیں ہوا کہ میں نے ویسٹ انڈیز کے لیے 100 رنز بنائے ہیں۔ یہ میرے لیے بہت معنی رکھتا تھا اور آگے بڑھنے میں مدد ملی۔" اپنی پہلی سنچری کے چند ہی ماہ بعد، بریتھویٹ نے کنگسٹاؤن میں شاندار 212 رنز کی اننگز کھیلی، جو ان کی پہلی ڈبل سنچری تھی۔ انہوں نے 2014 میں جنوبی افریقہ میں باکسنگ ڈے پر ایک اور شاندار سنچری اسکور کی اور 88.77 کی اوسط سے 701 رنز کے ساتھ سال کا اختتام کیا، جو کسی کیلنڈر سال میں ان کا دوسرا بہترین اسکور تھا۔ انہوں نے کہا، "چاہے کچھ بھی ہو، کم عمری سے ہی آپ اپنے لیے کچھ اہداف مقرر کر سکتے ہیں، جنہیں آپ زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔"

لوناٹو شوٹ گن ورلڈ کپ میں ہندوستانی اسکیٹ شوٹر کریں گے آغاز

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) چھ رکنی ہندوستانی مرد و خواتین اسکیٹ شوٹنگ ٹیم بین الاقوامی سیزن کے چوتھے اور آخری انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹس فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) ورلڈ کپ شوٹ گن مرحلے میں پہلا نشانہ لگائے گی، جو اٹلی کے لوناٹو میں کھیل کے روایتی ایمٹی تھیٹر، ٹریپ کونکاویرڈے میں منعقد ہونے والا ہے، جبکہ اسکیٹ ٹیم پہلے ہی اس اطالوی شہر میں پہنچ چکی ہے۔ ٹریپ ٹیم کے مزید چھ ارکان کے 5 جولائی 2025 کو وہاں پہنچنے کی توقع ہے۔ مردوں اور خواتین کی اسکیٹ مقابلوں کے کوالیفائنگ راؤنڈ اتوار، 6 جولائی 2025 سے شروع ہوں گے، جبکہ دونوں فائنل منگل، 8 جولائی 2025 کو منعقد کیے جائیں گے۔ مردوں کی اسکیٹ میں ہندوستان کی امیدیں اولمپین معراج احمد خان، انگدویر سنگھ باجوہ اور رانت جیت سنگھ ناروکا پر مرکوز ہوں گی۔ وہیں خواتین کی اسکیٹ ٹیم میں دو اولمپین، مہیشوری چوہان اور رائیزا ڈھلوں کے علاوہ تجربہ کار گنیمت سیکھوں بھی شامل ہیں۔ سابق ایشین گیمز سلور میڈلسٹ لکشیا شیوران، تجربہ کار جوراور سنگھ سندھو اور ابھرتے ہوئے جسوندر سنگھ کے ساتھ مل کر مردوں کی ٹریپ مقابلے میں بھارت کی چیلنج کی قیادت کریں گے۔ خواتین کی ٹریپ مقابلے میں نیرو، پریتی رجک اور پرگتی دوبے بھارت کی نمائندگی کریں گی۔ مکسڈ ٹیم ٹریپ مقابلے میں، جس میں اس سال ہندوستان کا واحد شوٹ گن ورلڈ کپ تمغہ نکوشیا میں آیا تھا، لکشیا اور نیرو اور زوراور اور پریتی کی جوڑیاں حصہ لیں گی۔ اسکیٹ ٹیم کے کوچ وکرم چوپڑا کی رہنمائی میں ٹیم نے پہلے ہی غیر رسمی تربیت کے ذریعے موسم اور حالات کے مطابق ڈھالنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ مقابلے سے قبل سرکاری تربیتی سیشن ہفتہ کو طے ہے۔ لوناٹو عام طور پر ورلڈ کپ کے دوران سب سے زیادہ شوٹ گن شوٹرز کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے، اور اس سال بھی 73 ممالک سے 551 ایتھلیٹس نے اس میں حصہ لینے کے لیے رجسٹریشن کروائی ہے۔ لوناٹو ورلڈ کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم:

اسکیٹ (مرد): معراج احمد خان، انگدویر سنگھ باجوہ اور رانت جیت سنگھ ناروکا

اسکیٹ (خواتین): مہیشوری چوہان، رائیزا ڈھلوں اور گنیمت سیکھوں

ٹریپ (مرد): لکشیا شیوران، زوراور سنگھ سندھو اور جسوندر سنگھ

ٹریپ (خواتین): نیرو ڈھانڈا، پریتی رجک اور پرگتی دوبے

مکسڈ ٹریپ ٹیم: لکشیا شیوران اور نیرو ڈھانڈا اور زوراور سنگھ سندھو اور پریتی رجک

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔ بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

ووٹرلسٹ پر نظرثانی کی مخالفت کرکے انتشار پھیلانا اپوزیشن کا مقصد: منگل

پٹنہ، 03 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے وزیر صحت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر منگل پانڈے نے آج الزام لگایا کہ اپوزیشن الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹرلسٹ پر نظرثانی کی شدید مخالفت کرکے انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر پانڈے نے جمعرات کو یہاں کہا کہ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو سمیت پوری اپوزیشن الیکشن کمیشن کی طرف سے رائے دہندگان کی فہرست پر نظرثانی کے معاملے پر جھوٹے بیانات دے کر بہار کے ووٹروں کو گمراہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کا مقصد افواہوں کے ذریعے عوام میں انتشار پھیلانا ہے۔ اپوزیشن لیڈر شور مچا رہے ہیں کہ اتنے کم وقت میں نظرثانی کا کام کیسے ہوگا، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ 2003 میں بھی ووٹر رویژن کا کام صرف 31 دنوں میں مکمل ہو گیا تھا۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ اپوزیشن پارٹی کے لیڈر اپنے ایکس ہینڈلز پر پوسٹ کر رہے ہیں کہ الیکشن کمیشن نے حکم دیا ہے کہ تمام موجودہ ووٹرلسٹ منسوخ کر دی جائیں گی اور ہر شہری کو اپنا نام ووٹرلسٹ میں شامل کرنے کے لیے نئے سرے سے درخواست دینا ہوگی، چاہے ان کا نام پہلے سے ہی لسٹ میں ہو۔ یہ سراسر بے بنیاد ہے۔ دراصل اپوزیشن افواہیں پھیلا کر انتخابی عمل میں خلل ڈالنا اور ووٹرز کو خوفزدہ کرنا چاہتی ہے۔ وزیر نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ جس ووٹر کے والد کا نام ووٹرلسٹ میں 2003 کی گہری نظرثانی کے دوران درج ہے اسے اس نظرثانی کے دوران کوئی ثبوت فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں کل 7.89 کروڑ ووٹروں میں سے 4.96 کروڑ ایسے ووٹر ہیں جو نظرثانی کے پورے عمل سے غیر متاثر ہیں۔

مغربی چمپارن: 6439 ڈرائیوروں پر 94.50 لاکھ روپے جرمانہ

بیتیا، 03 جولائی (نمائندہ) بہار کے مغربی چمپارن ضلع کی بیتیا ٹریفک پولیس نے جون کے مہینے میں 6439 ڈرائیوروں پر 94.50 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ٹریفک) رنجن کمار سنگھ نے جمعرات کو بتایا کہ جون کے مہینے میں 94 لاکھ 50 ہزار روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ بغیر ہیلمٹ کے 4027 ڈرائیوروں پر 40 لاکھ 27 ہزار روپے، ٹرپل لوڈنگ کرنے والے 607 موٹر سائیکل ڈرائیوروں پر 6 لاکھ 7 ہزار روپے، بائک چلانے کے دوران موبائل فون استعمال کرنے والے چار ڈرائیوروں پر 20 ہزار روپے، تیز رفتار سے گاڑی چلانے والے 844 ڈرائیوروں پر 16 لاکھ 80 ہزار روپے، بغیر ڈرائیونگ لائسنس والے 230 گاڑی ڈرائیوروں سے 11 لاکھ 50 ہزار، بغیر سیٹ بیلٹ کے 88 افراد پر 88 ہزار روپے، بغیر نمبر پلیٹ کے 58 ڈرائیوروں پر 29 ہزار روپے، نو پارکنگ ایریاز میں گاڑیاں کھڑی کرنے والے 58 گاڑی مالکان پر 29 ہزار روپے، بغیر انشورنس کے 130 ڈرائیوروں پر 2 لاکھ 60 ہزار روپے اور دیگر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے گاڑیوں کے مالکان پر 12 لاکھ 17 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

وزیراعظم مودی ترینیداد اور ٹوباگو کے لیے روانہ

اکرا (گھانا)، 3 جولائی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی گھانا کا اپنا دو روزہ تاریخی دورہ مکمل کرنے کے بعد جمعرات کو یہاں سے کیریبیائی ملک ترینیداد اور ٹوباگو کے لیے روانہ ہو گئے۔

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق مسٹر مودی 3 اور 4 جولائی کو ترینیداد اور ٹوباگو میں رہیں گے۔

وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان کے ترینیداد اور ٹوباگو کے ساتھ تاریخی اور ثقافتی تعلقات ہیں۔ وہاں وہ صدر کرسٹین کارلا کنگالو سے ملاقات کریں گے، جو اس سال کے پرواسی بھارتیہ دیوس کے موقع پر مہمان خصوصی تھیں۔ مسٹر مودی وزیراعظم کملا پرساد بسیسر سے بھی ملاقات کریں گے جنہوں نے حال ہی میں دوسری میعاد کے لیے عہدہ سنبھالا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستانی لوگ پہلی بار ترینیداد اور ٹوباگو میں 180 سال پہلے پہنچے تھے۔ بدھ کو اپنے آٹھ روزہ پانچ ممالک کے دورے کے پہلے مرحلے میں نئی دہلی سے گھانا کے لیے روانگی سے قبل اپنے بیان میں مسٹر مودی نے کہا کہ ترینیداد اور ٹوباگو کا ان کا دورہ اجداد اور قرابتداروں کے خصوصی رشتوں کو دوبارہ زندہ کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

مسٹر مودی اپنے دورے کے اگلے مرحلے میں پورٹ آف اسپین سے بیونس آئرس (ارجنٹینا) جائیں گے۔ 57 سال میں کسی ہندوستانی وزیراعظم کا ارجنٹینا کا یہ پہلا دوطرفہ دورہ ہوگا۔ ارجنٹینا لاطینی امریکہ میں ہندوستان کا ایک بڑا اقتصادی شراکت دار اور جی 20 میں قریبی اتحادی ہے۔

مسٹر مودی وہاں صدر جیویر مائلی سے بات چیت کریں گے جس میں زراعت، اہم معدنیات، توانائی، تجارت، سیاحت، ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کے شعبوں سمیت باہمی مفاد پر مبنی تعاون پر توجہ دی جائے گی۔ وہاں سے وزیراعظم برکس سربراہ کانفرنس میں شرکت کے لیے برازیل کے دارالحکومت ریو ڈی جنیرو جائیں گے۔ وہ برازیل کے رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتوں کے لیے برازیلیا کا بھی دورہ کرنے والے ہیں۔

دوسرے دن حصص کی قیمتوں میں قدرے گراوٹ، سرمایہ کار امریکہ۔ ہندوستان تجارتی معاہدے سے پہلے گھبرا گئے

ممبئی، 03 جولائی (یو این آئی) مقامی اسٹاک مارکیٹوں میں ہندوستان امریکہ تجارتی معاہدے سے قبل سرمایہ کاروں کی احتیاط کے درمیان لگاتار دوسرے دن جمعرات کو مارکیٹ کے اہم انڈیکس میں گراوٹ کے درمیان 30 بڑے اسٹاکس کا بی ایس ای سینسیکس تقریباً 170 پوائنٹس اور این ایس ای کا نفٹی 48 پوائنٹ کی معمولی گراوٹ کے ساتھ بند ہوئے۔ بی ایس ای سینسیکس کل کے مقابلے 22.170 پوائنٹس یا 0.20 فیصد گر کر 47.83239 پوائنٹس پر بند ہوا اور نفٹی 10.48 پوائنٹس یا 0.19 فیصد کی کمی کے ساتھ 30.25405 پر بند ہوا۔ مارکیٹ تجزیہ کاروں کے مطابق امریکہ میں ٹرمپ حکومت کی جوابی درآمدی ڈیوٹی کی معطلی کی آخری تاریخ 9 جولائی کو ختم ہو رہی ہے اور اس سے قبل ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دوطرفہ تجارتی معاہدے (بی ٹی اے) کے اعلان کا بھی انتظار ہے۔ ایسے ماحول میں سرمایہ کار محتاط ہیں اور جذبات مجموعی طور پر مندی کا شکار ہیں۔ غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئی) کے مسلسل انخلا، روپے کی قدر میں کمی اور ہندوستان-امریکہ تجارتی مذاکرات پر غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے جمعرات کو ایکویٹی بینچ مارکس نے ابتدائی تجارت میں فائدہ کھو دیا اور بہت کم پر بند ہوا۔ ہفتہ وار فیوچر اور آپشن کنٹریکٹس کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ پر نفٹی 200 پوائنٹس کی رینج میں اتار چڑھاؤ رہا۔ بی ایس ای سینسیکس میں 11 اسٹاک معمولی سے تقریباً ایک فیصد اضافے کے ساتھ بند ہوئے جبکہ 19 اسٹاک نقصان کے ساتھ بند ہوئے۔ خسارے میں جانے والے ان اسٹاکس میں کئی بڑے نام تھے۔ سینسیکس 74.83540 پوائنٹس پر کھلا اور 09.83850 تک اور نیچے 74.83186 پوائنٹس پر گیا۔ کل سینسیکس 74.83409 پر بند ہوا۔ سینسیکس میں بڑے فائدہ اٹھانے والوں میں ماروتی 0.98 فیصد، انفوسس 0.51 فیصد، ایشین پینٹس 0.44 فیصد بڑھے۔ این ٹی پی سی، سن فارما، آئی ٹی سی، ایم اینڈ ایم، ٹاٹا موٹرز، ریلائنس اور ایچ ڈی ایف سی بینک بھی اضافے کے ساتھ بند ہوئے۔ خسارے میں جانے والے اسٹاک میں ٹاٹا اسٹیل، آئی سی آئی سی آئی بینک، الٹرا ٹیکو، ٹیک مہندرا، بی ای ایل، ایکسس بینک، ایل اینڈ ٹی، ایچ سی ایل ٹیک، بھارتی ایئرٹیل، ٹی سی ایس اور ایس بی آئی بھی شامل ہیں۔

ممبئی ہائی کورٹ کا مسجد کے لاؤڈ اسپیکر تنازعہ پر پولیس اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ کو نوٹس

ممبئی، 3، جولائی (یو این آئی) ممبئی ہائی کورٹ نے مساجد کے لاؤڈ اسپیکر تنازعہ پر ممبئی پولیس اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ کو نوٹس جاری کیا۔ ممبئی پولیس حکام اور مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ (ایم پی سی بی) کو پانچ مساجد کی طرف سے دائر ایک درخواست کے بارے میں ایک نوٹس جس میں وہ لاؤڈ اسپیکرز کو ہٹانے اور ان کے لائسنسوں کی عدم تجدید سے متعلق من مانی کارروائیوں کو چیلنج کرتے ہیں۔

درخواست میں پولیس اہلکاروں کی جانب سے حالیہ نفاذ کے اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے، جن پر مساجد کا الزام ہے کہ وہ غیر مجاز ہیں اور ان کے مذہبی حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ درخواست گزاروں کا استدلال ہے کہ کارروائیوں میں مناسب اختیار اور شفافیت کا فقدان ہے، جس کی وجہ سے مذہبی سرگرمیوں میں بے جا مشکلات اور خلل پڑتا ہے۔

ہائی کورٹ نے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ 9، جولائی 2025 کو ہونے والی آئندہ سماعت تک ان مساجد کے خلاف کی گئی کارروائیوں سے متعلق متعلقہ ریکارڈ کے ساتھ ایک بیان حلفی جمع کرائے۔ عدالت کی ہدایت کا مقصد قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے کی جانے والی کارروائیوں میں احتساب اور شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔

ہائی کورٹ نے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ 9 جولائی 2025 کو ہونے والی آئندہ سماعت تک ان مساجد کے خلاف کی گئی کارروائیوں سے متعلق متعلقہ ریکارڈ کے ساتھ ایک بیان حلفی جمع کرائے۔ عدالت کی ہدایت کا مقصد قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے کی جانے والی کارروائیوں میں احتساب اور شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔

سینئر ایڈووکیٹ یوسف مچھالا درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے اور ان کے مفادات کی مؤثر نمائندگی کی۔ قانونی نمائندوں میں ایڈووکیٹ مبین سولکر بھی شامل تھے، جنہیں کارروائی میں اپنی وکالت کے لیے نمایاں کیا گیا۔ دیگر جونیئر وکیل نے بھی سماعت میں حصہ لیا، مقدمے کی اہمیت اور مذہبی طریقوں اور سول اتھارٹی سے متعلق معاملات میں واضح ہدایات کی ضرورت پر زور دیا۔

یہ مقدمہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مذہبی برادریوں کے درمیان لاؤڈ اسپیکر اور دیگر مذہبی سامان کے استعمال کے حوالے سے جاری کشیدگی کو واضح کرتا ہے۔ عدالت کے آئندہ حکم کو مختلف اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے قریب سے دیکھا جائے گا، جس میں عوامی ضابطے کے درمیان نازک توازن پر زور دیا جائے گا۔ جیسا کہ قانونی عمل جاری ہے، درخواست گزاروں کو ایک ایسی قرارداد کی امید ہے جو ضروری ضوابط کی پابندی کرتے ہوئے ان کے مذہبی حقوق کا احترام کرتی ہے۔ 9، جولائی کو ہونے والی اگلی سماعت ممکنہ طور پر حکام کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں مزید وضاحت فراہم کرے گی۔

9 جولائی کو ٹریڈ یونینوں کی ملک گیر ہڑتال

حیدرآباد، 3 جولائی (یو این آئی) سنیکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) کے قائدین اور مرکزی ٹریڈ یونینوں نے مودی حکومت کی مبینہ کسان مخالف، مزدور مخالف اور عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف احتجاج کے لیے 9 جولائی کو ملک گیر ہڑتال کی کال دی ہے۔ ایس کے ایم کے سینئر لیڈر اور سابق ایم پی وڈیسو بندریشور راؤ اور تلنگانہ کے دیگر ایس کے ایم قائدین نے یہاں بشیر باغ پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ قانونی کم از کم فروخت قیمت (ایم ایس پی) کے مطالبات کو نظر انداز کرتے ہوئے زراعت کو کارپوریٹ کنٹرول میں دھکیل رہی ہے اور اسے نیشنل پی این ایف کی کمزور پالیسی سے ہٹا رہی ہے۔ رہنماؤں نے زراعت کو کسی بھی آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) میں شامل کرنے کے خلاف خبردار کیا، خاص طور پر امریکہ کے ساتھ، یہ کہتے ہوئے کہ اس سے امریکی زرعی مصنوعات کی بھاری سبسڈی کے لیے مارکیٹیں کھولنے سے ملک کے کسانوں کو نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے 44 موجودہ لیبر قوانین کو چار لیبر کوڈز سے تبدیل کرنے کے مرکز کے اقدام کی مذمت کی، اور دعویٰ کیا کہ اس سے مزدوروں کے محنت سے کمائے گئے حقوق چھین رہے ہیں۔ ایس کے ایم نے کسانوں، مزدوروں اور عام لوگوں سے 9 جولائی کو کل ہند ہڑتال اور احتجاج میں شرکت کی اپیل کی ہے۔ اور این پی ایف اے ایم کو فوری طور پر واپس لینے اور کسی بھی تجارتی معاہدے سے زراعت کو خارج کرنے کا مطالبہ کیا۔